بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ابتدائی نصاب دینیات

(Basic Course on Virtuous Ethics)

بچوں کیلئے

(For Children)

Vol «4» باب

ارکانِ دین

(Pillars of Islam)

Part I to IV حصہ اول تا چہارم

مرتبہ

الحاج سید محی الدین میر لطیف اللہ شاہ قادری

المعروف منیر پاشاہ قادری سابق مہتمم پولیس حیدر آباد

لطیف اکیڈمی اینڈ پبلیشرز، ٹولی چوکی حیدر آباد (انڈیا) فون: 040-23568160

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدائی نصاب دینیات

(Basic Course on Virtuous Ethics)

بچوں کیلئے

(For Children)

Vol ﴿4﴾ باب

ارکانِ دین

(Pillars of Islam)

Part I to IV حصہ اول تا چہارم

مع

چہل حدیث

اسم تصنیف : ارکانِ دین

ترتیب وزیر اہتمام : سید محی الدین میر لطیف اللہ شاہ قادری

رسم اجراء بدست : حضرت محمد غوث محی الدین صدیقی قادری مدظلہ العالی
جانشین بحر العلوم حسرت صدیقی

سنہ اشاعت : ڈسمبر 2006ء ذی قعدہ ۱۴۲۷ھ

تعداد طبع اول : 750

ہدیہ : Rs. 25/-

ناشر : لطیف اکیڈمی پبلیکیشنز
ٹولی چوکی حیدرآباد۔ فون : 23568160

کمپوزنگ، ڈیزائننگ اینڈ پرنٹنگ : لمعان کمپیوٹر گرافکس
چھتہ بازار حیدرآباد۔
سل : 9440877806

ملنے کے پتے :

1) **Lateef Academi,**
Quadri Manzil, H.No. 9-4-135/A/5,
7 Tomes Road, Toli Chowki, Hyderabd. Ph. 23568160

2) **Khaja Moinuddin Khaledi, Al-Quadri,**
Astan-e-Khaled, Barkas, Hyderabad. Ph. 24440135

3) **Dr. Abdul Qadir Siddiqui,**
Astan-e-Izzat, Sidiqu Gulshan, Bahadurpura, Hyd.

4) **Lam'a_n Computer Graphics,**
Naser Commercial Complex, Chatta Bazar, Hyd. Cell: 9440877806

http://lateefacademy.page.tl **E Mail: lateefacademy@gmail.com**

فہرس

ارکانِ دین

نمبر	مضامین	صفحہ
I	دیباچہ (INTRODUCTION)	7
II	پیش لفظ (PREFACE)	9
	حصہ اول (Part I)	11
	چہل حدیث (1 تا 10)	12
1	**حمد** (PRAISE)	13
2	**نعت** (ENCOMIUM)	14
3	مسجد (MOSQUE)	15
4	بچے کی دعا (نظم) (CHILD'S PRAYER)	16
5	اذان (CALL FOR SALAH)	17
6	اذان کے بعد کی دعا (SUPPLICATION OF AZAAN)	19
7	نماز کے اوقات اور رکعتیں ("SALAH" TIMINGS & SETTINGS)	20
8	پانچ کلمے واستغفار (FIVE ISLAMIC CREDAL)	22
9	اذان واقامت (CALL & ESTABLISHMENT OF SALAH)	25
	حصہ دوم (Part II)	27
	چہل حدیث (11 تا 20)	28
10	احکام اسلام (نظم) (FUNDAMENTALS OF ISLAM)	29

30	(ENCOMIUM) نعت	11
31	(SALAH) نماز کا بیان	12
32	(ADVANTAGES OF SALAH) نماز کے فائدے	13
33	(PROHIBITED TIMING OF SALAH) ممنوع اوقاتِ نماز	14
34	(PERFORMANCE OF SALAH) نماز کا طریقہ	15
37	"VITR" (SALAH) وتر کی نماز	16
38	(INVOCATIONS OF SALAH) اذکار نماز	17
41	(OBLIGATIONS OF SALAH) فرائضِ نماز	18
42	(CONDITIONS FOR SALAH) شرائط نماز	19
43	(FUNDAMENTALS OF SALAH) ارکانِ نماز	20
43	(ESSENTIALS OF SALAH) واجبات نماز	21
45	(PROSTRATION DUE TO OMISSION) سجدہ سہو	22
46	(MALEES OF SALAH) مفسداتِ نماز	23
47	(Part III) حصہ سوّم	
48	چھل حدیث (21تا 30)	
49	(ABLUTION) وضو کا بیان	24

49	(PROCEDURE) طریقہ وضو	25
50	(DEFICIENCIES) نواقضِ وضو	26
50	(DRY ABLUTION) تیمّم	27
51	(PROCEDURE) طریقہ تیمّم	28
51	(DEFICIENCIES) نواقضِ تیمّم	29
52	(OBSERVING "FAST") روزہ کا بیان	30
52	(ADVANTAGES) روزہ کے فائدے	31
54	(DELAYED FASTING) روزے کی قضاء	32
55	(MALEES OF FASTING) مفسداتِ روزہ	33
56	(EXPIATION) کفارہ	34
57	(FRI-DAY SALAH) نماز جمعہ	35
58	(REGULATIONS) احکام جمعہ	36
59	(FUNERAL PRAYER) نماز جنازہ	37
59	(PERFORMANCE) نماز جنازہ کا طریقہ	38
60	(SUPPLICATION) نماز جنازہ کی دعائیں	39
61	(SALAH OF FESTIVALS) نماز عیدین	40
62	(PERFORMANCE) عید کی نماز کا طریقہ	41
63	(Part IV) حصہ چہارم	
64	چهل حدیث (31 تا 40)	

65	(OFFERING SACRIFICE OF CATTLE) قربانی	42
67	(REGULATIONS) قربانی کے احکام	43
68	(CHARITY PRESCRIBED FOR EID- UL-FITR) صدقۂ فطر	44
69	(RELIGIOUS-TAX) زکوٰۃ	45
69	(MINIMUM TAXABLE INCOME) نصابِ زکوٰۃ	46
70	(REGULATIONS) زکوٰۃ کے احکام	47
71	(DESERVING TO ZAKAAT) مستحقِ زکوٰۃ	48
72	(OFFERING SACRIFICE FOR CHILD) عقیقہ	49
73	(HAJ) حج	50
74	(REGULATIONS) احکامِ حج	51
75	(OBLIGATIONS OF HAJ) فرائضِ حج	52
75	(ESSENTIALS OF HAJ) واجباتِ حج	53
76	**"STRUGGLE"** (AGAINST AGGRESSORS OR CARNAL-SELF & EVIL DESIRS) جہاد	54
77	(OBLIGATIONS) جہاد کی فرضیت	55
78	(RECOMPENCE) ایصالِ ثواب	56
81	(Quran, Hadith, Fiqua) قرآن، حدیث، فقہ	57
91	چند اہم نکاتِ شریعت	58

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ (Introduction)

الشیخ خواجہ ابوالخیر میر مومن علی شاہ قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ

2/ مئی (1919) تا 24/جون (1972)

پدر ماجد سیدی و مرشدی ڈاکٹر خواجہ ابوالخیر میر مؤمن علی شاہ قادری چشتی کا شمار حیدرآباد دکن کے سادات گھرانے کے نامور صالحین واقطابِ زمانہ میں ہوتا ہے۔ حضرت قبلہؒ اپنے جد اعلیٰ حضرت محبوب سُبحانی غوثِ الاعظم الشیخ سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے شیدائی و نورنظر ہیں۔ آپؒ کی پوری زندگی بہترین اخلاق و کردار صبر و شکر الٰہی کا نمونہ رہی۔ آپؒ کو ربُ العزت حق سبحانہ تعالیٰ نے قلب سلیم اور چشم بینا سے سرفراز فرمایا۔

بے شمار مریدین و معتقدین آپؒ کی تعلیم و تربیت اور صحبت بابرکت میں فہمِ صحیح اور تزکیہ نفس سے آراستہ ہوتے رہے۔ مجھ کمتر پر بھی آپؒ کی خصوصی کرم نوازیاں ہیں۔ اُسی سلسلہ تعلیم کو عام فہم انداز میں قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی ضرورت کے پیش نظر مجھ فقیر و حقیر نے یہ درسی کُتب کی ترتیب و اِشاعت کے اہم کام کی شروعات کی ہے اور بفضل تعالیٰ دینیاتی اور اخلاقی نظریہ فکر کی تکمیل میں کُتب عرفانی شائع کئے جارہے ہیں جو نہایت عام فہم ہیں بلکہ حسب ضرورت انگریزی الفاظ کا بھی استعمال کیا گیا ہے تاکہ قارئین کو سمجھنے میں آسانی ہو۔

گو کہ یہ کام انتہائی مشکل ہے لیکن میرے والدین کے منشأ کی تکمیل ہے۔ میں اِس کتاب کو جو بچوں کے نصاب کے طور پر ترتیب دی گئی ہے میرے پدر ماجد عالی مقام سیدی حضرت خواجہ ابوالخیر میر مومن علی شاہ قادریؒ کی نذر کرتا ہوں۔ اور اِسے اُنکی کی نظر کرم کا صلہ تصور کرتا ہوں۔

چنانچہ جو کتب زیرِ طباعت ہیں ان میں قابلِ ذکر

۱) صراطِ مستقیم وراہِ سلوک ۲) مراءتِ معراج المبارک ۳) غزواتِ نبوی ﷺ

۴) فضائلِ رمضان المبارک ۵) طریقہ ومسائلِ حج وعمرہ ۶) آسان علمِ تجوید قرآن

۷) بنیادی نصاب دینیات واخلاقیات (سوال وجواب پرمبنی) چار حصوں میں بچوں کیلئے۔

۸) ''کشکول قادریہ'' (حقائق ومعارف پرمبنی) ۹) نقشِ قدمِ رسول ﷺ (ائمہ ومجتہدین اورفنِ حدیث کے متعلق) ہیں۔

مزید ٹیلی ایجوکیشن کے مدِ نظر تفسیر قرآن مجید کے آڈیو سی ڈیز اور کیسٹ خود میری اپنی آواز میں تیار ہورہے ہیں تاکہ قرآن فہمی کو خصوصاً طلباء وطالبات میں عام کیا جاسکے۔ بفضلِ تعالیٰ یہ بہت مقبول ہورہے ہیں۔

آخر میں اللہ سبحانہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے حبیب پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے مرشدین کامل کے وسیلہ وطفیل میں میری سعی کو اپنی مقبولیت سے سرفراز فرمائے اور میری جانی انجانی کوتاہیوں کو معاف فرمائے۔ اور ملتِ اسلامیہ کے نونہالوں (طلبہ وطالبات) کو اِن کتب سے استفادہ حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

خادم

فقیر، سید محی الدین میر لطیف اللہ شاہ قادری

M.S (ece), MIETE.

سابق مہتمم پولیس حیدرآباد

ربیع اول ۱۴۲۶ھ م اپریل ۲۰۰۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ Preface

الحمدللہ، نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسوله الکریم

اما بعد قال رسول الله صلی الله علیه وسلم طلب العلم فریضة علیٰ کل مسلم و مسلمة (حدیث) ترجمہ: علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

عرض حال یہ ہے کہ زمانہ حاضرہ میں جدید ترقی (Modern Development) کے پردہ میں ہم اپنے بچوں کو دینیات واخلاقیات (Relegious Values and Ethics) کے گراں قدر زیور سے آراستہ کرنے کے اہم منصب (Duty) پر کوئی توجہ نہیں دیتے۔ یہی کچھ حال موجودہ تمام قوموں اور حکومتوں کا بھی ہے۔ چنانچہ آج کے دور (Period) کا بچہ یا بچی گوکہ عصری تعلیم سے بہرآور (Prosper) تو ضرور ہو رہا ہے مگر اُس میں دینیات اور اخلاقیات کا فقدان (Lack of) ہے۔ نتیجہ یہ کہ طلباء و طالبات ہر وقت احساسِ کمتری (Inferiority Complex) یا پھر احساسِ برتری (Superiority Complex) جیسی کمزوریوں کا شکار ہو کر اطمینانِ قلب (Peaace of heart) کھو بیٹھتے ہیں۔ اور بسا اوقات مایوسی (Disappointment) کا شکار بچے خودکشی (Suicide) یا ظلم وستم اور لوٹ کھسوٹ (Exploitation & oppression) جیسی معاشرتی بیماریوں سے دوچار ہوتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ یہ وباء عام ہوتی جارہی ہے اور امن وسکون کی برقراری مشکل مسئلہ بن گئی ہے۔

لہٰذا دینیات واخلاقیات کا ابتدائی نصاب مرتب کرنے کی اہمیت وضرورت محسوس کی گئی۔ چنانچہ انتھک کوشش اور لگن بحمد للہ، ان چار رسالوں کی شکل میں پائے تکمیل کو پہنچی جو ہماری دیرینہ جستجو اور آرزو رہی تھی۔ تجربہ کے طور پر محلّہ کی ''مسجد حبیبہ'' کی کمیٹی کی خواہش پر گرمائی چھٹیوں میں دینیاتی تعلیمی وتربیتی کورس (Classes) چلانے کا مجھ حقیر کو موقع عطا ہوا۔ اس کورس میں بچوں کو ان ہی مرتبہ کتب سے استفادہ کیا گیا اور بحمد للہ یہ کورس نہایت کامیاب ثابت ہوا اور اسکے اختتام پر طلباء و طالبات کو سرٹیفکیٹ اور انعامات سے سرفراز کیا گیا۔ چونکہ یہ کتب جدید طور (Modern Method) پر سوال وجواب پر مبنی ہیں، ان کو بچوں نے پسند کیا اور بڑوں نے سراہا اور مقبول ہوئیں۔

یہ کُتب نہایت ہی مفید ہیں، ان کی خصوصیت یہ ہے کہ ان میں عقائد (Belief) وعام فقہ (General Islamia Law) کے مسائل (Issue) کے علاوہ سرورِ کائنات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ اور دوسرے رسولوں علیہم السلام اور

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرام، اکابرِ اسلام (مثلاً اولیاء وائمہ) کے پر کیف واقعات موجود ہیں۔ نیز انسانی اخلاق و کردار کے نشونما کا سامان وتفصیلات جن سے بچوں کی فطرت پر اچھا اثر مرتب ہوتا ہو، اُن کے استعدادی مدارج (Capabilities & Standards) کا لحاظ کرتے ہوئے حسب موقع درج کئے گئے ہیں۔ ایسے مسائل قصداً ترک کردے گئے ہیں جن کا جاننا بچوں کیلئے قبل از وقت ہو۔

ان کتب کے مرتب کرنے میں مجلس نصاب سررشتۂ تعلیمات حیدرآباد دکن کے رسالہ دینیات سے استفادہ کیا گیا جس کے ممبران میں میرے مرشد قبلہ بحر العلوم حضرت مولانا محمد عبدالقدیر صدیقی حسرت رحمۃ اللہ علیہ شامل ہیں آپؒ سابق پروفیسرو صدر شعبۂ دینیات عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ تفسیر صدیقی اور دیگر مستند کتب سے بھی استفادہ کیا گیا۔

الحمدللہ اس ابتدائی نصاب دینیات (اخلاقیات) برائے بچوں کو حسب ذیل چار جلدوں (Volumes) میں شائع کیا گیا۔

۱۔ توحید و رسالت	حصہ اول تا چہارم	جملہ 104	سوال و جواب
۲۔ دینیات	حصہ اول تا چہارم	جملہ 56	سوال و جواب
۳۔ اخلاقیات	حصہ اول تا چہارم	جملہ 68	سوال و جواب
۴۔ ارکان دین	حصہ اول تا چہارم	جملہ 120	سوال و جواب
		جملہ 332	سوال و جواب

ان کتب کی طباعت میں جن احباب نے مدد کی اُن میں خصوصاً جناب سید شاہ عبدالقادر حسینی کا ممنون ہوں جنکی دلچسپی اور اللہ تعالیٰ کی مدد سے یہ کٹھن کام سرانجام تک پہنچا۔

آخر میں اپنے ملت کے تمام بھائیوں اور بہنوں سے التماس (Request) ہے کہ ان کتب کو ہر گھر میں رکھیں اور اپنے بچوں کو باضابطہ پڑھانے کا انتظام کریں تاکہ ان میں بہترین کردار واخلاق کی بنیاد بچپن ہی سے پڑھ سکے اور آگے چل کر ملتِ اسلامیہ کے بااخلاق فرد کی حیثیت سے زندگی گذار سکیں۔

اللہ تعالیٰ سے میری دعا ہے کہ اے ارحم الرّاحمین ہم سب کو دینی تعلیم واخلاق کی بلندیوں کے بھرپور سرمائے حیات سے نواز دے اور خصوصاً اپنے نونہالوں (Kids) کی تربیت کی توفیق عطا فرمائے۔ مجھ حقیر کی سعی کو بطفیل حبیب خدا ﷺ قبول ومقبول فرمائے۔ اور ملتِ اسلامیہ کے نونہالوں (طلباء وطالبات) کو ان کتب سے استفادہ حاصل کرنے کی توفیق عطاء فرما...... آمین!

خادم

فقیر، الحاج سید محی الدین میر لطیف اللہ شاہ قادری

فرزند و جانشین، ڈاکٹر خواجہ ابوالخیر میر مومن علی شاہ قادریؒ

باب ﴿4﴾

ارکانِ دین

(Pillars of Islam)

Part I   حصہ اول

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

چھل حدیث

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

(1) إِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ ترجمہ : تمام کاموں کا دارومدار نیت پر موقوف ہے۔ (بخاری)

(2) لَکَ اَجْرُمَا نَوَیْتُ

ترجمہ : تیری جیسی نیت ہوگی ویسا ہی تجھے پھل (اجر و ثواب) ملے گا۔ (نسائی)

(3) بَلِّغُوْا عَنِّی وَلَوْ کَانَ اٰیَۃً

ترجمہ : اگر میری ایک بات بھی تم کو معلوم ہو تو اس بات کو دوسروں تک پہنچادو۔ (بخاری)

(4) قُلِ الْحَقَّ وَ اِنْ کَانَ مُرًّا

ترجمہ : حق بات کہو اگرچہ کہ وہ لوگوں کو کڑوی معلوم ہو۔ (مسند احمد)

(5) اِنَّ الدَّالَّ عَلَی الْخَیْرِ کَفَاعِلِہٖ

ترجمہ: بیشک نیکی کی ترغیب دینے والا نیکی کرنے والے کے جیسا ہے۔ (ترمذی)

(6) اَلدَّالُّ عَلَی الشَّرِّ کَفَاعِلِہٖ

ترجمہ: برائی کی ترغیب دینے والا برائی کرنے والے کے جیسا۔ (اربعین نووی)

(7) طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ وَّ مُسْلِمَۃٍ

ترجمہ: علم کا سیکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ (ابن ماجہ)

(8) اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ طَلَبُ الْعِلْمِ ترجمہ: علم حاصل کرنا بہترین عبادت ہے۔ (ابن حبان)

(9) مَنْ طَلَبَ الْعِلْمَ تَکَفَّلَ اللّٰہُ لَہٗ بِرِزْقِہٖ

ترجمہ: جو شخص علم سیکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی روزی کے ذمہ دار ہو جاتے ہیں۔ (الخطیب البغدادی)

(10) مَا اسْتَرْذَلَ اللّٰہُ عَبْدًا اِلَّا حَرَّمَہُ اللّٰہُ الْعِلْمَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ جس بندے کو ذلیل کرنا چاہیں اسے علم سے محروم کر دیتے ہیں۔ (ابن عساکر)

1- حمدِ اللہ تعالیٰ

(PRAISE OF ALLAH [SAT])

ترجمۂ سورہ فاتحہ

میرا خدا باقدرت ہے جس کی اعلی قوت ہے
سارے عالم کا رب ہے سب پر اُسکی رحمت ہے
روزِ جزا کا مالک ہے جس کا نام قیامت ہے
اپنے مالک سے مانگو جو کچھ تم کو حاجت ہے
ہم کو سیدھی راہ چلا جس میں تیری ہدایت ہے
اُن لوگوں کی راہ چلا جن پر تیری عنایت ہے
راہ سے گم راہوں کی بچا جن پر تیری لعنت ہے

حسرت صدیقیؒ

2- نعت پاک

(ENCOMIUM ON PROPHET [pbuh])

میرا نبیؐ باعزّت ہے   با شوکت با حُرمت ہے
سارے نبیوں کا سرور   سب پراُس کی فضلیت ہے
اُسی کی محبت ہے لازم   حشر میں جس کی شفاعت ہے
وہ اللہ کا ہے محبوب   پیاری صورت سیرت ہے
ہم ہیں محمدؐ کی اُمت   کیسی اچھی قسمت ہے
کیسا نبیؐ کیا پاک نبیؐ   جو عالم پر رحمت ہے
ہم کو خدا سے ملادیا   کیسی ہم پہ عنایت ہے
پڑھو درود محمدؐ پر   اس میں خیروبرکت ہے

حسرت صدیقیؒ

3- مَسْجِدْ (MOSQUE)

سوال 1:- مَسجد کِس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ ''مَسجد'' اللہ تعالیٰ کے گھر کا نام ہے۔

سوال 2:- مُسلمان مَسجد میں کیوں جمع ہوتے ہیں؟

جواب۔ مَسجد میں مُحلہ کے تمام مُسلمان دِن میں پانچ مَرتبہ نماز پڑھنے کیلئے جمع ہوتے ہیں۔

سوال 3:- اذان کِس کو کہتے ہیں؟ اور اُسکا کیا مَقصد ہوتا ہے؟

جواب۔ جب نماز کا وقت ہوتا ہے تو ایک آدمی اُونچے مُقام پر قبلے (کعبۃ اللہ) کی طرف مُنھ کر کے بڑی آواز سے نماز کے لئے بُلاتا ہے۔ اِس کو ''اَذاں'' کہتے ہیں۔ اَذاں کی آواز سُن کر مُسلمان مَسجد میں جاتے ہیں۔ اور پھر اَچھی طرح ہاتھ مُنھ دُھوکر (وضو بنا کر) نماز پڑھتے ہیں۔ اور دعائیں مانگتے ہیں۔

سوال 4:- مَسجد میں کِس طرح جانا چاہیئے؟

جواب۔ ہمارے پیارے رَسول حضرت مُحمد صلّی اللہ علیہ وسلّم نے مَسجد میں نماز پڑھنے کی بہت تاکید فرمائی ہے۔ تم بھی اَذاں کی آواز سُن کر مَسجد میں جایا کروَ۔ اور اَچھی طرح وضو کرلو۔ جہاں جگہ ملے اَدب سے بیٹھ جاؤ۔ پیارے بچو! مَسجد میں شور وغل اور شرارت نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ وہ خدا کا گھر ہے۔

4- بچے کی دعا

(CHILD'S PRAYER)

اے خدا تجھ سے اَور کیا مانگوں
ہاتھ اُٹھا کر یہی دُعا مانگوں
نیک توفیق دے زمانے میں
کیا کمی ہے تیرے خزانے میں
ہر برائی سے دُور ہو جاؤں
حُکم تیرا ہی میں بجالاؤں
زِندگی کی بہار دِے مجھکو
ساری دُنیا کا پیار دِے مجھ کو
میں تیری حِکمتوں کو پہچانوں
اور سب سے بڑا تجھے جانوں
ذِکر تیرا ہو نام ہو تیرا
جِس سے روشن ہو راستہ میرا

5-اَذَاں (CALL FOR SALAH)

سوال 1:- ''اذان'' کتنی بار دی جاتی ہے؟

جواب مَسجد میں ''اَذاں'' پانچ وقت کہی جاتی ہے۔

سوال 2:- اذاں دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب۔ جو آدمی اَذاں دیتا ہے، اُس کو ''موذّن'' کہتے ہیں۔

سوال 3:- اَذاں کے اَلفاظ اور اُسکے معنٰی کیا ہیں؟

جواب۔ جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ دیر پہلے ''موذّن'' اُونچی جگہ پر قبلے کی طرف مُنہ کر کے کلمے کی اُنگلیاں دونوں کانوں میں رکھ کر زُور زُور سے یہ الفاظ کہتا ہے۔

''اذاں'' (AZAAN)

اَللّٰهُ اَكْبَرُ	''اللہ بہت بڑا ہے''
اَللّٰهُ اَكْبَرُ	''اللہ بہت بڑا ہے''
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه	''اِقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائقِ عِبادت مگر اَللہ''
اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه	''اِقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی لائقِ عبادت مگر اَللہ''

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ''اِقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم،
رسول ہیں اللہ کے''

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ الرَّسُوْلُ اللّٰهِ ''اِقرار کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم،
رسول ہیں اللہ کے''

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةُ ''چلے آؤ نماز کی طرف''

حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةُ ''چلے آؤ نماز کی طرف''

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحُ ''چلے آؤ کامیابی کی طرف''

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحُ ''چلے آؤ کامیابی کی طرف''

اَللّٰهُ اَكْبَرِ ''اللہ بہت بڑا ہے''

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ''اللہ بہت بڑا ہے''

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهِ ''نہیں کوئی لائق عِبادت کے مگر اللہ''

یہی اَذان کے الفاظ ہیں لیکن صرف صبح (فجر) کی اَذاں میں کچھ اِضافہ ہے وہ یہ کہ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحُ کے بعد اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌمِّنَ النَّوْمُ ''نماز نیند سے بہتر ہے''
دو مرتبہ کہنا چاہیئے۔

اِسی کا نام اذاں ہے۔

6- اَذاں کے بعد کی دعا

(SUPPLICATION AFTER AZAAN)

سوال 4:- اَذاں کے بعد کی دُعا اور اسکے معنی بیان کرو؟

جواب۔ اَذاں کے بعد کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ الصَّلٰوۃِ الْقَآ ئِمَۃِ۔
اٰتِ سَیِّدَنَا مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ
الرَّفِیْعَۃَ وَبْعَثْہُ مَقَاماً مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَرْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ
یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ہ

ترجمہ:۔ اے اللہ! مالک اس کامل مُنادی (اَذاں) کے اور قائم ہونے والی نماز کے، ہمارے سردار مُحمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو وَسیلہ اور فَضیلت اور بلند درجہ عَطا فرما اور اُن کو اُسی مقام محمود میں پہنچا جس کا تو نے وَعدہ فرمایا ہے۔ اور رُوزِ قیامت اُن کی شفاعت ہمیں نَصیب فرما۔ بیشک تو وَعدہ خلافی نہیں فرماتا۔

7- نماز کے اَوقات اور رَکعتیں

("SALAH",Timings & Settings)

سوال 5:- دِن رَات میں کتنی نمازیں فَرض ہیں اُنکے نام بتاو؟

جواب:- دِن رات میں ہر مُسلمان پر پانچ وقت کی نماز فَرض ہے۔ اُن کے نام یہ ہیں۔

1- فَجر 2- ظُہر 3- عَصر 4- مَغرب 5- عِشاء

سوال 6:- فرض نمازوں کے اَوقات بیان کرو؟

جواب:- 1- ''فجر'' کی نماز کا وقت صُبحِ صادق (Down) سے آفتاب (سورج) نکلنے کے پہلے تک رہتا ہے۔

2- ظہر کی نماز کا وقت سُورج ڈھل جانے (AFTER NOON) کے بعد سے ہر چیز کا سایہ (SHADOW) دوگنا ہوجانے تک رہتا ہے۔

3- ''عصر'' کی نماز کا وقت ظُہر کا وقت ختم ہوجانے کے بعد (EVENING) میں غُروبِ آفتاب (SUN-SET) تک رہتا ہے۔

4- ''مغرب'' کی نماز کا وقت غروب آفتاب (سورج ڈوبنے) کے بعد سے رات کی ہلکی سیاہی (اندھیرا) پھیلنے تک رہتا ہے۔

5- ''عشاء'' کی نماز کا وقت مغرب کی نماز کے ایک گھنٹہ بعد شروع ہوکر فَجر کا وقت شروع ہونے سے پہلے تک رہتا ہے۔ لیکن بے ضرورت آدھی رات سے زیادہ تاخیر (دیر) کرنا مکروہ (ناپسندیدہ) ہے۔

6۔ ''جمعہ'' کی نماز، جمعہ کے دن،ظہر کی نماز کے بدل،ظہر کے اَوقات میں ہی اَدا کی جائے گی۔مگر اِس نماز میں،نماز سے پہلے مسجد میں، ''خُطبہ'' (SERMON) پڑھا جائے گا جس کا خاموشی کے ساتھ سننا تمام نمازیوں پر ''واجب'' ہے۔

سوال 7:۔ پانچ وقت کی نماز کے تعداد اور رکعات بتاو؟

جواب:

نماز	سنت موکدہ قبل فرض	فرض	واجب	سنت موکدہ بعد فرض	نفل	سنت غیر موکدہ	جملہ رکعتیں
فجر	2	2					4
ظہر	4	4	۔	2	2	۔	12
عصر	۔	4	۔	۔	۔	4 [فرض سے پہلے]	8
مغرب	۔	3	۔	2	2	۔	7
عشاء	۔	4	3	2	4 (2+2)	4 [فرض سے پہلے]	17
جمعہ	4	2	۔	4	2	2[سنت موکدہ کے بعد]	14

ا۔سنت موکدہ نماز کو بلا عذر (With out proper resason) ترک کرنے (نہ پڑھنے) والا فاسق وگنہ گار ہے۔

۲۔سنت غیر موکدہ نماز کو ترک کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں۔اُس کو ''مستحب'' (Virtueous) بھی کہتے ہیں۔

8- پانچ کلمے

(FIVE ISLAMIC CREDALS)

سوال8: -پانچ کلمے اور اَستغفار اور اُن کے معنی بیان کرو؟

''اول کلمہ طَیَّب'' (CREDAL OF FAITH)

لَااِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُـحَـمَّـدُ رَّسُـوْلُ اللّٰہ

تـرجـمـہ:۔ نہیں ہے کوئی معبود (لائق عبادت) سِوائے اللہ تعالیٰ کے حضرت محمد صلی علیہ وسلم ،رسول ہیں اللہ تعالیٰ کے۔

''دوم کلمہ شہادت''۔ (CREDAL OF TESTIMONY)

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْكَ لَہٗ
وَاَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

تـرجـمہ:۔ گواہی دیتا ہوں میں اِس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود (لائق عبادت) سِوائے اللہ تعالیٰ کے جو ایک ہے۔کوئی اُسکا شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ مُحَمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم اُسکے بندے اور رسول ہیں۔

''سوم کلمہ تمجید''۔ (CREDAL OF CHASTY)

سُبْحَانَ اللّٰـہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

ترجمہ:۔ پاک ہے اللہ تعالیٰ اور سب تعریف اَللہ تعالیٰ کیلئے ہے۔اور کوئی نہیں ہے قابلِ عبادت سِوائے اَللہ تعالیٰ کے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ اور نہیں گناہوں سے بچنے اور نیکی کرنے کی قوّت مگر اَللہ تعالیٰ کی مدد سے، جو بڑا اعالی شان اور بُزرگ ہے۔

''چہارم کلمہ توحید'' (CREDAL OF MONOTHIEMS)

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ:۔ نہیں ہے کوئی معبود (لائق عبادت) سِوائے اللہ تعالیٰ کے۔ ایک ہے وہ، کوئی اُسکا شریک نہیں۔ اُسی کی تمام بادشاہی ہے۔ اور اُسی کے لئے تمام تعریف ہے۔ اور وہ زِندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اور وہ خود زندہ ہے (ہمیشہ سے) کبھی نہیں مرے گا۔ بُزرگ اور تعظیم والا۔ اُسی کے ہاتھ میں ہے بھلائی اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

''پنجم کلمہ ردِّ کُفر''۔ (CREDAL OF REGECTION OF BELASPHEMY)

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَالَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ:۔ یااللہ میں پناہ مانگتا ہوں اِس سے کہ تیرے ساتھ شریک کروں جان بُوجھ کر۔اور بَخشش مانگتا ہوں تجھ سے اُن گناہوں کی کہ نہیں جانتا ہوں میں۔توبہ کی میں نے اُن سے اور اِیمان لاتا ہوں اور کہتا ہوں

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰه

اَسْتَغْفَارْ (CREDAL OF REPENTANCE) (گناہوں کی معافی طلب کرنا یعنی توبہ کرنا)

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِى لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَىُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

ترجمہ:۔ بخشش مانگتا ہوں میں اَللہ تعالیٰ بڑے بُزرگ سے جس کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں۔وہی ہمیشہ زِندہ اور قایم رہنے والا ہے اور میں توبہ کرتا ہوں اُسی کی طرف۔

پیارے بچو! تم یہ پانچ کلمہ اور اَستغفار کو معنی کے ساتھ زبانی یاد کرلو کیونکہ اِن چیزوں کو زبانی یاد رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔اَللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اَپنے فضل وکرم سے ہم تمام کو نیک توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

9- اَذان وَ اَقامَت

("CALL" AND "ESTABLISHMENT" OF SALAH)

سوال 9:- مَسجد میں کس غرض سے اَذاں کہی جاتی ہے؟

جواب:- ہمارے پیغمبر حضرت مُحمد مصطفٰے صلّی اللہ علیہ وسلم کا حکم مبارک ہے کی فَرض نَماز جَماعت سے پڑھا کرو۔ اِس لئے نمازیوں کو جمع کرنے کے لئے پانچ وقت نماز میں اَذاں کہی جاتی ہے۔ اَذاں کہنے والے شخص کو ''موذّن'' کہتے ہیں۔

سوال 10:- اَذاں دینے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- ''موذن'' کو چاہئے کہ مسجد میں کسی اُونچی جگہ قبلہ رُو کھڑا ہو کر اپنی دونوں شہادت کی انگلیاں دونوں کانوں میں رکھے اور بلند آواز سے اَذاں کہے۔ موذن جب حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہے تو دائیں (سیدھے) طرف منہ پھیرے اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ کہے تو بائیں طرف منھ پھیرے۔

اسطرح ''فجر'' کی اذاں میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحُ کے بعد اَلصَّلٰوۃ خَیْرُ مِّنَ النَّوْمَ دودفعہ کہے۔

سوال 11:- اَذاں کا جواب کس طرح دینا چاہیئے؟

جواب:- بچو! جب اَذان کہی جائے تو تم سب کچھ کام کاج چھوڑ دو۔ اور اَذان کے اَلفاظ غور سے سنو۔ اور جو اَلفاظ ''موذّن'' کہتا جائے تم بھی وہی اَلفاظ آہستہ سے کہتے جاؤ۔ مگر جب موذن حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ کہے تو تم لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰه کہو اور جب حَیَّ الفَلَا ح کہے تو مَاشَاءَ اللّٰه لَا قوّۃ الَّا بِاللّٰهِ کہو۔ اور اذان کے بعد اذان کی دعا پڑھو۔

سوال12:۔ اَذان اور اَقامت کے الفاظ میں کیا فرق ہے؟

جواب۔ فَرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے وقت ''موذّن'' یا اُس کی اِجازت سے کوئی اور شخص ''اِقامت'' کہتا ہے۔

''اِقامت'' کے وہی الفاظ ہیں جو ''اَذان'' کے ہیں مگر حَـــيَّ عَـلَـــى الْـفَلَاحْ کے بعد ''قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوة'' یعنی نماز قائم ہوچکی۔ دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

باب ﴿4﴾

ارکانِ دین

(Pillars of Islam)

Part II حصہ دوم

چھل حدیث (11 تا 20)

(11) وَقِّرُوْا مَنْ تَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُ الْعِلْمَ

ترجمہ: اپنے استاد کی (جن سے تم علم سیکھتے ہو) عزت کرو۔ (بیہقی)

(12) اَلْعِلْمُ فِیْ الصِّغَرِ کَالنَّقْشِ فِیْ الْحَجَرِ

ترجمہ: بچپن میں علم حاصل کرنا پتھر کے نقش کی طرح (پائیدار) ہوتا ہے۔ (بیہقی)

(13) اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ

ترجمہ:۔ پاکی یعنی طہارت سے رہنا آدھا ایمان ہے۔ (مشکوۃ)

(14) اَکْثَرُ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنَ الْبَوْلِ

ترجمہ:۔ قبر کا عذاب عموماً پیشاب کی (بے احتیاطی سے ہوتا ہے۔ (حاکم)

(15) تَنَظَّفُوْا فَاِنَّ الْاِسْلَامَ نَظِیْفٌ

ترجمہ:۔ صاف ستھرے رہا کرو۔ کیوں کہ اسلام صاف ستھرا مذہب ہے۔ (ابنِ حبان)

(16) نَظِّفُوْا اَفْوَاهَكُمْ ترجمہ:۔ اپنے منہ کو ہمیشہ صاف رکھا کرو۔ (دیلمی)

(17) اَحْسَنُ الْحُسْنِ الْخُلُقُ الْحَسَنُ

ترجمہ:۔ آدمی کی بڑی خوبی اس کے اچھے اخلاق ہیں۔ (مسلم)

(18) خَیْرُ النَّاسِ اَحْسَنُهُمْ خُلُقًا

ترجمہ:۔ سب سے اچھا آدمی وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ (طبرانی)

(19) حُسْنُ الْمَلَكَةِ یُمْنٌ

ترجمہ:۔ اچھے اخلاق خوش نصیبی اور برکت کا باعث ہیں۔ (ابوداؤد)

(20) سُوْءُ الْخُلُقِ شُؤْمٌ

ترجمہ:۔ بڑے اخلاق بد نصیبی اور نحوست کا باعث ہیں۔ (ابن ابی دینا)

10-احکام اسلام

(FUNDAMENTALS OF ISLAM)

حکم خدا میں حکمت ہے ہم پر فرض اِطاعت ہے
پڑھتے ہیں ہر وقت نماز جن کی نیک طبیعت ہے
روزے ماہ رمضان کے رکھو تم گر قوت ہے
مسکینوں کو دو خیرات پاس جو مال و دولت ہے
حج بیت اللہ کرو تم کو گر استطاعت ہے
پڑھتے رہو قرآن شریف جس میں سب کی ہدایت ہے
حُکمِ خدا و نبیؐ سُنو اِس میں تمہاری سعادت ہے
بُرے جلیں گے دوزخ میں نیکوں کا گھر جنّت ہے

حسرت صدیقی

فرہنگ: مسکینوں=غریبوں، استطاعت=Capacity، سعادت=بھلائی

11-نعت

(ENCOMIUM OF PROPHET pbuh)

رحمتِ عالم ذات تمہاری ساری اُمت کو ہے پیاری
سِوائے تیرے محمدؐ پیارے کون سُنے یہ آہ وزاری
رحمتِ عالم فخرِ آدمؑ خدا کو پیاری شکل تمہاری
سرور عالم تم کو مبارک نبیوں کی سالاری
آگے آگے نبیؐ ہمارے پیچھے پیچھے اُمت ساری
جب ہیں نبیؐ جی خدا کو پیارے اُمت بھی ہے خدا کو پیاری
اللہ کے بندے نبیؐ کی اُمت کیا قسمت ہے ہماری تمہاری
دل سے تمکو کون نہ چاہے صورت پیاری سیرت پیاری
اللہ محمدؐ جب ہیں ہمارے ساری دنیا پھر ہے ہماری

حسرت صدیقی

12- نماز کا بیان (SALAH)

نماز کی فرضیت

سوال 13:- ارکانِ دِین (Fundamentals of Islam) کے مُتعلق تم کیا جانتے ہو؟

جواب۔ ارکان دین پانچ ہیں 1۔ اِیمان (Belief) 2۔ نَماز (Salah) 3۔ رُوزہ (Fasting) 4۔ زَکواۃ (Religious Tax) 5۔ حَج (Huj)

سوال 14:- نماز کے متعلق اَحکام (Regulation) بیان کرو اور بتاؤ رات دن میں کتنے وقت نماز پڑھنا فرض ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے نماز (SALAH) ہر ایک مسلمان عاقل (WISE) بالغ (ADULT) مرد و عورت پر فرض کی ہے۔ رَسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا حکم ہے کہ سات [7] برس کے بچے کو نماز پڑھنے کی تاکید کرو اور جب وہ دس [10] برس کا ہو جائے اور نماز نہ پڑھے تو مار کر (سختی سے) اس کو نماز پڑھاؤ۔ حدیث شریف میں ہے کہ نماز دِین کا ستون (PILLAR) ہے جس نے نماز کو ترک (نہ اَدا) کیا اُس نے دِین ہی کو ڈھا دیا (چھوڑ دیا)۔

13- نماز کے فائدے

(ADVANTAGES OF SALAH)

سوال 15:- نماز کے فائدے بیان کرو؟

جواب۔ یُوں تو نماز وقت پر اَدا کرنے کے بہت سے فائدے ہیں۔ اُن میں سے چند فائدے یہ ہیں۔

1۔ نماز میں پانچ وقت خُدا کے دربار کی حاضری اور اُس کی یاد میسر آتی (حاصل ہوتی) ہے۔

2۔ نماز ہر طرح کی بے حیائی (immodesty) اور بُرائی سے بچاتی ہے۔

3۔ نماز میں دل زبان اور دُوسرے اَعضا (PARTS) کو اللہ تعالیٰ کی عَظمت وَ جلال (بڑائی) کے سامنے با اَدب رکھنے سے رُوحانی نُورانیت (SPRITUAL VISSION) حاصل ہوتی ہے۔

4۔ پانچ وقت کی نماز پڑھنے سے پابندیٔ اَوقات (PUNCTUALITY) کا سبق حاصل ہوتا ہے

5۔ جِسم، لِباس، اور مَکان کو "نجاست" (ناپاکی) سے پاک وصاف رکھنے کی وجہ سے صحت اچھی رہتی ہے۔

6۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے سے ایک مُسلمان کو دوسرے مُسلمان سے ملنے اور ایک

دوسرے کے حالات وخیالات جاننے کا موقع ملتا ہے۔ جس سے اِتحاد واِتفاق (Unity) پیدا ہوتا ہے۔

7۔ نماز میں اَمیر غریب کاندھے کو کاندھا لگائے کھڑے ہوتے ہیں۔ اِس سے مساوات (EQUALITY) کا سبق ملتا ہے۔

14- ممنوع اوقاتِ نماز

(PROHIBITED TIMING FOR SALAH)

سوال 16:- کن اُوقات میں نماز پڑھنی دُرست نہیں؟

جواب۔ سورج کے نکلتے اور ڈوبتے وقت اور ٹھیک دوپہر (NOON) کو نماز پڑھنی جائز (Proper) نہیں۔ ''فجر'' کی نماز کے وقت [2] رکعت سُنت کے سوا نفل نماز نہ پڑھنی چاہیئے اور ''عصر'' اور ''مغرب'' کی نماز کے درمیان نفل نماز پڑھنا ''مکروہ'' (Disapproved) ہے

سوال 17:- ''فجر'' میں کتنی رَکعتیں سُنت اور کتنی فرض پڑھی جاتی ہیں؟

جواب۔ ''فجر'' میں دو رکعتیں سنت اور پھر دو رکعتیں فرض پڑھی جاتی ہیں۔

سوال 18:- ''عصر'' کی نماز میں کتنی رکعتیں فرض پڑھی جاتی ہیں؟

جواب۔ ''عصر'' میں چار رکعتیں فرض پڑھی جاتی ہیں۔ اس سے پہلے چار رکعتیں سنتِ غیر موکدہ (مستحب) بھی پڑھنا بہتر ہے۔

15- نماز کا طریقہ

(PERFORMANCE OF SALAH)

سوال 19:- دو یا تین رَکعت نماز پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب- **نماز کا طریقہ** : صاف ستھرے کپڑے پہن کر وضو کرلو۔ اور پاک جگہ پر قبلہ کی طرف منھ کر کے کھڑے ہو جاؤ۔ پہلے نماز کی نیت کرو۔ پھر دُونوں ہاتھوں کو کانوں تک اُٹھاؤ۔ ہاتھ کے اَنگوٹھے کان کے لَو کے پاس رہیں (عورتیں کندھوں تک ہاتھوں کو بلند کریں) اور تکبیر یعنی ''اللہ اَکبر'' کہہ کر دونوں ہاتھوں کو ناف کے ذرا نیچے باندھ لو کہ داہنا ہاتھ (Right Hand) اوپر اور بایاں (Left) اُس کے نیچے رہے (عورتیں سینہ پر ہاتھ باندھیں)۔

☜ نماز میں اَدب سے اِس طرح کھڑے رہو گویا اللہ تعالی کے سامنے کھڑے ہو اور اللہ تعالیٰ تم کو دیکھ رہا ہے۔ اور ''ثنا'' پڑھو پھر ''تعوذ'' اور ''تسمیہ'' آہستہ پڑھکر سورۃ فاتحہ یعنی ''الحمد'' کا سورۃ پڑھو اور جب سورۃ فاتحہ ختم ہو تو آہستہ سے ''آمین'' کہو۔ پھر کوئی سورۃ یا کوئی بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں پڑھو۔ اس کو ''ضمِ سورۃ'' کہتے ہیں۔

☜ اس کے بعد ''اللہ اَکبر'' کہہ کر ''رکوع'' کے لئے جھکو اور اپنے دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑو۔ اور رکوع کی تسبیح یعنی'' سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم ' کم سے کم تین بار پڑھو پھر ''تسمیع ''یعنی ''سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَه'' اور ''تحمید'' یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْد'' کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ (اسکو ''قومہ'' کہتے ہیں)۔

☜ اس کے بعد ''اللہ اَکبر'' کہتے ہوئے پہلے ''سجدے'' میں جاؤ یعنی اَپنے سَر اور دونوں

ہاتھوں کو زمین پر رکھ کر (پیشانی اور ناک زمین یا جا نماز کو چھوتے رہیں) سجدے کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ''کم سے کم تین بار پڑھو پھر '' اَللّٰہُ اَکْبَر '' کہتے ہوئے سر اُٹھاؤ اور دونوں زانو بیٹھ جاؤ۔ دوبارہ پھر '' اَللّٰہُ اَکْبَرُ '' کہہ کر دوسرا سجدہ بھی اُسی طرح ادا کرلو۔ (دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو '' جلسہ '' کہتے ہیں۔

☜ دوسرے سجدے سے '' اَللّٰہُ اَکْبَر '' کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔

☜ یہاں سے دوسری رکعت شروع ہوتی ہے۔ پہلی رکعت کی طرح سورۃ فاتحہ اور کوئی ایک سورۃ پڑھو پھر '' رکوع ''، '' قومہ ''، اور دونوں '' سجدے '' کرکے دوزانو بیٹھ جاؤ۔ اور اَتَّحِیَات (تَشَہُّد) پڑھو۔ تَشَہُّد میں اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہتے وقت شہادت کی اُنگلی لَا اِلٰہَ پر اُٹھاؤ اور اِلَّا اللّٰہِ پر رکھ دو۔ پھر دُرود ابراہیم پڑھو۔ دُرود کے بعد کی دعا پڑھو۔ پھر سَلام پھیرو یعنی سیدھی اور بائیں جانب مُنہ پھیر کر '' اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہ '' کہو۔ اب دو رکعت نماز پوری ہوگی۔

☆ اگر تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو دو رکعت کے بعد قاعدے میں تشہد صرف '' عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ '' تک پڑھیں اور '' اللہ اکبر '' کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ۔ اور باقی تیسری یا چوتھی رکعتیں اُوپر بتائے ہوئے طریقے کے مُطابق پڑھو۔ یاد رکھو فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رَکعتوں میں سورہ '' فاتحہ '' کے بعد '' ضمِ سورۃ '' یعنی دوسری سورۃ نہیں پڑھنا چاہئے۔ ہاں اگر سنت یا نفل نماز ہو تو تیسری اور چوتھی رَکعتوں میں بھی '' ضم '' سورۃ پڑھنا ہوگا۔

سوال 20:- جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کرو؟

جواب:- نماز، جماعت کے ساتھ پڑھی جائے تو ''قیام'' میں ''ثنا'' کے بعد سورۃ فاتحہ اور دوسری سورۃ نہیں پڑھنی چاہیۓ۔ صرف خاموش کھڑے رہو۔ امام کا پڑھنا ہی مُقتدی (پیچھے کھڑے ہونے والوں) کا پڑھنا ہوگا۔

☜ ''ظہر'' اور ''عصر'' کی فرض نماز میں قرأت یعنی قرآن سِرّی (آہستہ) پڑھنا چاہیۓ اور فجر، مغرب اور عشاء کی فرض نماز میں قرأت جہری (باآواز بلند) پڑھو۔

☜ جماعت کی نماز میں دیر سے ملنے کا طریقہ یہ ہے کہ اُسی حالت میں رکعت باندھ کر جماعت میں شریک ہوجاؤ۔ اور نماز کا جو حصہ باقی رہ گیا ہو اُسے اِمام کے سَلام پھیرنے کے بعد پورا کرلو

☜ یاد رکھو کہ اگر رَکوع سے پہلے یا رَکوع میں جماعت (نماز) میں شریک ہوئے تو تم کو وہ رکعت مل گی، اور اگر رکوع کے بعد شریک ہوئے تو تم کو وہ رکعت پوری پڑھنی ہوگی۔

☜ فرض نمازوں کے بعد دعائیں قبول ہوتی ہیں اسلیۓ ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْكَ السَّلَامُ وَ اِلَيْكَ يَرْجِعِ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِاالسَّلَام وَاَدْخِلْنَا دَارُالسَّلَامِ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِكْرَامِ۔

یا یہ دعا پڑھو

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

دعا ختم کرکے دونوں ہاتھ منہ پر پھیرلو۔

16- وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ

(PERFORMANCE OF "VITR" SALAH)

سوال21:- وِتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کرو؟

جواب۔ وِتر کی تین رکعت نماز واجب، زائد ایک تکبیر کے (نیت کے ساتھ)، عشاء کی نماز کے اَخیر میں پڑھی جاتی ہے۔ وِتر کی پہلی دو رکعتیں تو اور نمازوں کی طرح پڑھو، تیسری رَکعت میں سورۃ فاتحہ کے ساتھ کوئی اور ایک سورت پڑھ کر دونوں ہاتھوں کو کانوں تک اٹھا کر ''اللہُ اَکبرُ'' کہتے ہوئے ہاتھوں کو بدستور باندھ لو۔ اور دُعائے ''قنوت'' پڑھو، پھر رُکوع، قَومہ اور دونوں سجدے اور پھر تشہّد، دُرود اور دعا پڑھنے کے بعد سلام پھیرو۔

سوال21 A: بچو! ''فرض'' اور ''واجب'' نماز میں کیا فرق ہے؟

جواب: فرض اور واجب نماز میں کوئی خاص فرق نہیں۔ دونوں نمازیں وقت پر ادا کرنا لازم ہے۔ اگر کسی عذر (وجہ) سے چھوٹ جائیں تو اُن نمازوں کی قضاء (بعد میں) ضرور ادا کرنا لازم ہے جبکہ سنت اور نفل نمازوں کی قضا ضروری (واجب) نہیں۔

17- اَذکارِ نماز

(INVOCATIONS OF SALAH)

سوال22 :- ''تکبیر'' کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ نماز کے لئے ''اللہ اکبر'' (اللہ بہت بڑا ہے) کہتے ہوئے رکعت باندھنے کو ''تکبیر'' کہتے ہیں۔

سوال23:- ''ثنا'' اوراسکے معنے سناؤ؟

جواب۔ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ بِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالىٰ جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ

ترجمہ :- تو پاک ہے اَے اللہ اور تو ہی تعریف کے لائق ہے اور برکت والا ہے تیرا نام اور بڑی ہے بزرگی تیری۔ اور کوئی پرستش (عبادت) کے لائق نہیں تیرے سوا۔ (ثناء نماز کی پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پہلے پڑھا جاتا ہے۔

سوال24:- رُکوع کی تسبیح کیا ہے؟

جواب:سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم (پاک ہے میرا رب جو بزرگ اور عظمت والا ہے) کم سے کم تین بار پڑھو۔

سوال25:- ''تسمیع'' کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ رُکوع سے اُٹھتے ہوئے سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ (سُن لی اللہ نے اس کی تعریف جس نے اللہ کی تعریف کی) کہنا اور پھر ''قومہ'' میں سیدھے کھڑے ہو جانا۔

سوال26:- تَحمِيْد'' کس کو کہتے ہیں؟

جواب:''قومہ'' کی حالت میں رَبَّنَالَكَ الْحَمْد (اے ہمارے پروردگار سب تعریفیں تیرے لئے ہیں) کہنا ''تحمید'' کہلاتا ہے۔

سوال 27:۔ ''سجدے'' کی تسبیح کیا ہے؟

جواب سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلٰی (پاک ہے میرا رب جو بلند ہے) کم سے کم تین بار کہے۔

سوال 28:۔ تَشَھُد سناؤ؟

جواب۔اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیكَ اَیُّهَاالنَّبِیُّ وَرَحمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَینَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصّٰلِحِینَ۔ اَشھَدُ اَن لَّااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّدَ اعَبدُهٗ وَرَسُولُهٗ ہ

ترجمہ:۔تمام زبانی ،بدنی اور مالی عبادتیں اور تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں۔اے نبی ﷺ آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا اورکوئی معبودنہیں۔اور گواہی دیتاہوں کہ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم اللہ کے بندے اوراُس کے رسول ہیں۔

سوال 29:۔ دُرودِ ابراھیم سناؤ؟

جواب۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیتَ عَلٰیٓ اِبرَاهِیمَ وَعَلٰیٓ اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِید" ہ اَللّٰھُمَّ بَارِك عَلٰیٓ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰیٓ اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکتَ عَلٰیٓ اِبرَاهِیمَ وَعَلٰیٓ اٰلِ اِبرَاهِیمَ اِنَّكَ حَمِیدٌ مَّجِید" ہ

ترجمہ:۔اے اللہ رحمت بھیج محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم پر اور محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اَولاد پر جیسی رَحمت بھیجی تو نے ابراھیم علیہ السلام پر اور ابراھیم علیہ السلام کی اولاد پر۔بے شک تو تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔اَے اللہ برکت دِے محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو اور محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی اَولاد کو جیسی برکت دی تو نے اِبراھیم علیہ السلام کو اور ابراھیم علیہ السلام کی اولاد کو۔بے شک تو

تعریف کیا گیا اور بزرگ ہے۔

سوال 29A: درود ابراہیم کے بعد کی دعا سناؤ؟

جواب: اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِی مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِی اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرًا الرَّحِیْم

ترجمہ: اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا، اور تیرے سوا اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا، پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما دے۔ بیشک تو ہی بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔

سوال 30 :- نماز کے بعد کی دعائیں سناؤ؟

جواب 1:- رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّ فِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ:۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے اور بچا ہمیں عذاب دوزخ سے

2 اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَام وَ مِنْكَ السَّلَام وَ اِلَیْكَ یَرْجِعِ السَّلَام حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَام وَاَدْخِلْنَا دَارَالسَّلَام تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَ الْاِ کْرَام۔

ترجمہ:۔ اے اللہ تو ہی سلامت ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ زندہ رکھ ہم کو ہمارے رب سلامتی کے ساتھ۔ اور داخل کر ہم کو دارالسلام میں یعنی جنت میں اے ہمارے رب تو ہی بزرگی والا ہے۔ اور اے جلال و اکرام والے تو ہی بلند و برتر ہے۔

سوال31:۔ کونسی کونسی فرض نمازیں زُور (بلند آواز سے) سے پڑھی جاتی ہیں اور کونسی آہستہ؟

جواب:۔ فجر، مغرب اور عشا کی فرض نمازوں میں زُور سے جہری قرأت پڑھی جاتی ہے اور ظہر اور عصر کی فرض نمازوں میں آہستہ (سِرّی) قراءت پڑھی جاتی ہے۔

سوال32:۔ اگر کوئی شخص رُکوع کے بعد جماعت میں ملے تو اُس کو وہ رَکعت مل گئی یا نہیں؟

جواب۔ اگر کوئی شخص رُکوع کے بعد جماعت میں ملے تو اُس کو وہ رکعت نہیں ملی۔

18- فرائض نماز

(OBLIGATIONS FOR SALAH)

سوال33:۔ فرض، واجب، سنت اور مستحب کی تعریف بیان کرو؟

جواب:۔ ''فرض'' (OBLIGATIONS) وہ ہے جو دلیلِ قطعی (قرآن و حدیث متواتر) سے ثابت ہوتا ہے جس کے اِنکار سے اِنسان کافر ہوجاتا ہے۔ اور بلا عذر نہ ادا کرنے سے سخت گنہگار ہوتا ہے۔

''واجب'' (ESSENTIAL) بھی فرض کے برابر ہے مگر اُس کا اِنکار کرنے والا کافر نہیں ہوتا اور ترک کرنے والا گنہ گار ہوتا ہے۔

''سنت'' (VIRTOUS) رَسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے طریقے (عمل) کو کہتے ہیں۔ اس پر عمل کرنے والوں کو ثواب اور ترک کرنے والا محرومِ نعمت ہے۔

''مستحب'': وہ نیک عمل ہے جس کے کرنیوالے کو ثواب اور نہ کرنے والے پر گناہ نہیں۔

سوال:- نماز میں کُل کتنے ''فرائض'' ہیں؟

جواب:- نماز میں کل (14) چودہ فرائض ہیں۔(7) سات فرائض نماز کے شروع کرنے سے پہلے ہیں، اُن کو نماز کے ''شرائط'' کہتے ہیں اور (7) سات فرائض نماز کے اندر ہیں، اُن کو نماز کے ''ارکان'' کہتے ہیں۔

سوال:- نماز میں کوئی ''فرض'' چھوٹ جائے تو کیا نماز ہو سکتی ہے؟

جواب :- نماز میں کوئی ''فرض'' چھُوٹ جائے تو نماز نہیں ہو سکتی۔ پھر سے نماز پڑھنی چاہئے۔

19- شرائطِ نماز

(CONDITIONS FOR SALAH)

سوال36:- شرائطِ نماز بیان کرو؟

جواب۔ شرائطِ نماز (7) ہیں جو ''فرض'' ہیں۔

1۔ بدن کا پاک ہونا 2۔ کپڑوں کا پاک (Neat & Tidy) ہونا 3۔ نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا۔

4۔ مرد کیلئے ناف سے زانو (Navel to Knee) تک بدن ڈھانکنا اور عورت کیلئے سوائے چہرہ اور دونوں ہاتھ کی ہتھیلیوں اور دونوں پیروں کے تمام بدن (Body) ڈھانکنا۔5- قبلہ (کعبۃ اللہ) کی طرف منہ کرنا۔ 6۔ نیت کرنا 7۔ نماز کا وقت ہونا۔

20- ارکانِ نماز

(FUNDAMENTALS OF SALAH)

سوال37:- ''ارکان'' نماز کیا کیا ہیں؟

جواب:- ''ارکان نماز'' (7) سات ہیں جو ''فرض'' ہیں۔ 1۔ ''تکبیر تحریمہ'' یعنی ''اللہ اکبر'' کہنا 2۔قیام یعنی کھڑا ہونا 3۔''قرأت'' یعنی کچھ قرآن پڑھنا 4۔''رکوع'' یعنی جھکنا 5۔''سجود'' یعنی ناک اور پیشانی زمین پر رکھنا 6۔''قعدہ'' یعنی نماز کے آخر میں بیٹھنا 7۔''قصداً'' (By will) نماز ختم کرنا۔

21- واجباتِ نماز

(ESSENTIALS OF SALAH)

سوال38:- ''واجبات'' نماز کیا ہیں؟ اور سجدہ سہو کسے کہتے ہیں؟

جواب:- ''واجبات نماز'' (11) ہیں۔نماز میں بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو ''سجدہ سہو'' کر لینے سے نماز درست ہو جاتی ہے اگر ''سجدہ سہو'' نہ کیا جائے تو نماز پھر سے پڑھنی چاہیئے۔

واجبات نماز۔ 1۔سورۃ فاتحہ پڑھنا 2۔سورۃ فاتحہ کے بعد کوئی سورۃ پڑھنا 3۔ ''قرأت''، ''رکوع''، ''سجدوں'' اور ''رکعتوں'' میں مقرر ترتیب (Sequence) قائم رکھنا 4۔تین اور چار رکعتوں والی نمازوں میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا 5۔قعدہ میں تشہد پڑھنا

6۔ نماز ختم کرتے وقت سَلام پھیرنا 7۔ وِتر میں ''دعائے قنوت'' پڑھنا 8۔ فجر، مغرب، عشاء، جمعہ کی فرض اور عیدین کی واجب نمازوں میں اِمام کا زور سے قرآن پڑھنا 9۔ ٹھہر ٹھہر کر سب اَرکان (Settings) اَدا کرنا 10۔ جن نمازوں میں قرآن زُور سے پڑھنا چاہئے زور سے پڑھنا 11۔ جن نمازوں میں قرآن آہستہ پڑھنا چاہئے آہستہ پڑھنا۔

سوال 39:- وِتر کی نماز میں جو پڑھی جاتی ہے وہ دعائے قنوت سناؤ؟

جواب:- عشاء کی نماز کے آخر میں وَاجِبُ الْوِتْر کی تین رَکعت نماز پڑھتے ہیں۔ اِس کی تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور ضمِّ سورۃ کے بعد ''اللہ اکبر'' کہہ کر کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر باندھ لیتے ہیں اور یہ دعائے قنوت پڑھتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُوْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ ط اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّىْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِق ط

ترجمہ:۔ اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے اور تجھ ہی سے بخشش کے خواستگار (طالب) ہیں۔ اور تجھ پر توکل کرتے ہیں۔ تیری اچھی تعریف کرتے ہیں۔ تیرے شُکر گزار ہیں۔ اور تیری ناشکری نہیں کرتے۔ اور اَلگ کرتے ہیں اور چھوڑ دیتے ہیں اُن کو جو تیری نافرمانی کریں اَے اللہ ہم تیری عبادت کرتے ہیں۔ اور تیری نماز پڑھتے ہیں۔ اور تجھ کو ہی سجدہ کرتے ہیں۔ اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور جھپٹتے ہیں۔ تیری ہی رَحمت کے اُمیدوار ہیں۔ اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

22- سجدہ سہو

(PROSTRATION DUE TO OMISSION IN SALAH)

سوال40:- ''سجدہ سہو'' سے کیا مراد ہے؟

جواب:- ''سہو'' کے معنی بھول جانے (Omission) کے ہیں۔ کبھی نماز میں بھولے سے کمی یا زیادتی ہو کر کچھ خرابی پیدا ہو جائے تو ''سجدہ سہو'' کر لینے سے وہ خرابی دور ہو جاتی ہے۔ اور نماز درست ہو جاتی ہے۔

سوال41:- ''سجدہ سہو'' کن صورتوں میں کیا جاتا ہے؟

جواب:- ''سجدہ سہو'' اِن صورتوں میں کیا جاتا ہے

1- کسی واجبِ نماز کا چھوٹ جانا۔ جیسے قعدہ میں تشہد نہ پڑھنا یا پہلا قعدہ ترک کرنا۔

2- ''واجب'' میں تاخیر ہونا۔ جیسے پہلے قعدہ میں تشہد پڑھنے کے بعد بھی بیٹھا رہنا۔

3- کسی ''فرض'' کو مقدم (پہل) کرنا۔ جیسے قرأت سے پہلے رکوع کرنا۔

4- کسی ''فرض'' کو دوبار کرنا۔ جیسے بجائے ایک رکوع کرنے کے دو رکوع کرنا۔

5- کسی ''واجب'' کی کیفیت بدل دینا۔ جیسے اِمام کا جو نماز زور سے پڑھنی چاہئے اُس کو آہستہ پڑھنا اور جو نماز آہستہ پڑھنی چاہئے اُس کو زور سے پڑھنا۔ اِن کے علاوہ اور بھی صورتیں ہیں جو آگے چل کر تم سیکھو گے۔

سوال42:- ''سجدہ سہو'' کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب:- سجدہ سہو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ ''قعدۂ اخیر'' میں ''تشہد'' پڑھنے کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر (''اللہ اکبر'') کہتے ہوئے دو سجدے کر کر پھر سے ''تشہد'' اور ''درود'' اور دعا پڑھو اور دونوں طرف سلام پھیرو۔

23- مُفسداتِ نماز (MELEES OF SALAH)

سوال43:- ''مُفسداتِ نماز'' کن چیزوں کو کہتے ہیں؟

جواب:- ''مُفسداتِ نماز'' اِن چیزوں کو کہتے ہیں جن سے نماز ٹُوٹ جاتی ہے۔ اور نماز کو دوبارہ پڑھنا ضروری ہوجاتا ہے

سوال44:- ''مُفسداتِ نماز'' کیا کیا ہیں؟

جواب:- ''مُفسداتِ نماز'' یہ ہیں۔

1۔ نماز میں بھول کر یا اِرادہ سے باتیں کرنا۔

2۔ اِرادہ کر کے کسی کو سلام کرنا۔

3۔ بھول کر یا اِرادہ کر کے کسی کے سَلام کا جواب دینا۔

4۔ ''آہ'' یا ''اُف'' کرنا۔

5۔ کسی درد یا مُصیبت کی وجہ سے زُور سے رُونا۔

6۔ بِلا سَبب کھانسنا۔

7۔ ''چھینک'' کا جواب دینا۔

8۔ بُری خبر سن کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُون کہنا اوراَچھی خبر سن کر سُبْحَانَ اللّٰه کہنا۔

9۔ اِمام کے سِوا اور کوئی شخص قُرآن پڑھنے میں غلطی کرے تو اُس کی غلطی بتانا۔

10۔ نماز میں کلام اللہ کو دیکھ کر پڑھنا۔

11۔ کھانا پینا۔

12۔ ''عمل کثیر'' کرنا یعنی کوئی اَیسا کام کرنا جس کو لوگ دیکھ کر سمجھیں کہ یہ شخص نماز میں نہیں ہے۔

باب ﴿4﴾

ارکانِ دین

(Pillars of Islam)

Part III حصہ سوم

چھل حدیث (21 تا 30)

(21) اِذَا جَآءَ کُمُ الزَّائِرُ فَاکْرِمُوْهُ

ترجمہ:۔ جب کوئی شخص تم سے ملنے کے لئے آئے تو تم اس کی عزت کرو۔ (دیلمی)

(22) اَنْزِلُوْا النَّاسَ مَنَازِ لَهُمْ

ترجمہ:۔ ہر آدمی کی عزت اس کے مرتبہ کے لحاظ سے کرو۔ (مسلم)

(23) اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْکَلَامِ

ترجمہ:۔ بات کرنے سے پہلے سلام کرنا چاہئے۔ (ترمذی)

(24) اَفْشُوْا السَّلَامَ بَیْنَکُمْ تَحَابُّوْا

ترجمہ:۔ آپس میں سلام کو رواج دو۔ محبت بڑھے گی۔ (مسلم)

(25) اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ مَنْ بَدَ أَهُمْ بِالسَّلَامِ

ترجمہ:۔ بے شک اچھا آدمی وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

(26) تَصَافَحُوا یُذْهِبُ الْغِلَّ مِنْ قُلُوبِکُمْ

ترجمہ:۔ مصافحہ کیا کرو۔ کیوں کہ یہ مصافحہ تمہارے دلوں سے بغض و کینہ دور کرتا ہے۔ (دیلمی)

(27) لَیْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ یُوَّ قِرْ کَبِیْرَنَا

ترجمہ:۔ جو اپنے بڑوں کی عزت نہ کرے وہ ہمارا نہیں ہے۔ (ترمذی)

(28) اَلْبَرَ کَةُ مَعَ اَکَابِرِ کُمْ

ترجمہ:۔ برکت تمہارے (گھر کے) بڑے بزرگوں کے دم قدم سے ہے۔ (دیلمی)

(29) اِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ اَقْدَامِ الْاُمَّهَاتِ

ترجمہ:۔ بے شک جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ (مسلم)

(30) بِرُّ الْوَالِدَةِ عَلَی الْوَالِدِ ضِعْفَانِ

ترجمہ:۔ باپ کی نہ بہ نسبت ماں کا دوگنا حق ادا کرو۔ (ابن منیع)

24- وَضو (ABLUTION)

سوال45:- "وضوء" کرنے سے کیا فائدے ہوتے ہیں؟

جواب:- نماز سے پہلے "وضوء" کرنا ضروری ہے کیوں کہ رَسول اللہ صلّی اللہ علیہِ وسلّم نے فرمایا، "پاکی نماز کی کنجی (KEY) ہے" اور یہ بھی حدیث میں ہے، "وضو سے اُس کے بدن بلکہ اُس کے ناخنوں سے بھی تمام گناہ نکل جاتے ہیں"۔ یہ بھی اِرشاد فرمایا ہے، "میری اُمت کے لوگ قیامت کے دن اِس حال میں بلائے جائیں گے کہ اُن کے اعضاء (Parts) "وضوء" کے اَثر سے چمکتے ہوں گے۔ وضو کرنے سے جسمانی صفائی اور رُوحانی نورانیت (SPIRITUAL VISION) بھی حاصل ہوتی ہے۔

25- طریقہ وَضو (PROCEDURE)

سوال 45A:- "وضوء" کرنے کا طریقہ بیان کروَ؟

جواب:- پہلے وضو کی نیت کرو، اُس کے بعد "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" پڑھو۔ اور تین بار دونوں ہاتھ پہنچوں (Wrists) تک دھووَ۔ پھر تین بار مُنھ میں پانی ڈال کر کُلّی کرلو۔ کُلّی سے پہلے مِسواک (Brushing Teath) بھی کیا کرو۔ اور کُلّی کے بعد تین مَرتبہ دائیں ہاتھ سے پانی ناک میں ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی سے ناک صاف کروَ۔ پھر تین مرتبہ مُنھ دھووَ۔ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھ کُہنیوں (Elbows) کے سمیت تک اِس طرح دھووَ کہ پہلے دایاں (Right) پھر

بایاں (Left)۔ پھر ہاتھ پانی سے تر (Wet) کر کے سر، کانوں اور گردن کا ''مَسح'' (Wiping head) کرو۔ پھر دونوں پاؤں ٹخنوں (Ankels) کے سمیت تین تین بار اِس طرح دھوؤ کہ پہلے دایاں پھر بایاں۔

26- نواقصِ وضو (DEFICIENCIES)

سوال 46:- ''نواقصِ'' وضو کون کون سے ہیں؟

جواب:- ''نواقص'' جمع ہے ''ناقص'' (DEFICIENCIES) کی۔ ''ناقصِ وضو'' اس چیز کو کہتے ہیں جس سے وضو ٹوٹ جائے اور پھر کرنا پڑے۔

''نواقصِ وضو'' یہ ہے۔

1۔ پیشاب کرنا　　2۔ پاخانہ کرنا　　3۔ ریاح (ہوا) نکلنا

4۔ بدن کے کسی مُقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا

5۔ مُنہ بھر کر قے (Vomit) کرنا　　6۔ چت یا کروٹ سونا (Sleeping)

7۔ کسی چیز کے سَہارے اِس طرح سے سونا کہ اگر وہ چیز ہٹادی جائے تو سونے والا گر جائے۔　　8۔ بے ہوشی (Unconciousness)　　9۔ جُنون (دیوانگی)

10۔ نشہ (Intxication)　　11۔ نماز میں کھلکھلا کر ہنسنا (کہ آس پاس والے سن لیں)۔

27- تیمّم (TAYAMMUM)

(DRY ABLUTION)

سوال 47:- ''تیمّم'' کن صورتوں میں کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ اگر'' وضو'' کرنے کیلئے پانی نہ ملے یا وضو کرنے سے ضَرر (نقصان) کا خوف ہو تو ''وضو'' یا غُسل (نہانا) کے بدل ''تیمّم'' کیا جا سکتا۔

28- طریقہ تیمّم

(PROCEDURE & DEFICIENCIES OF TAYAMMUM)

سوال 48:- ''تیمّم'' کرنے کا طریقہ بیان کرو؟

جواب:۔ پہلے'' تیمّم'' کی نیت کرو۔ اس کے بعد پاک ''مٹی'' (SAND) یا اُس چیز پر جو مٹی کی قسم (KIND) سے ہو اس پر دونوں ہاتھ مار کر پہلے سارے منہ پر مَلو اور پھر دوبارہ ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھ کُہنیوں تک مَلو۔

سوال 49:- '' نواقص'' (DEFICIENCIES) تیمّم کیا کیا ہیں؟

جواب:۔ جن چیزوں سے ''وضو'' ٹوٹ جاتا ہے، اُن سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ پانی ملنے اور عُذر (Excuse) باقی نہ رہنے سے بھی تیمّم ٹوٹ جاتا ہے۔

30- رُوزے کا بیان (FASTING)

سوال50 :- رُوزے سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ رُوزہ اِسلام کا تیسرا رُکن (PILLER) ہے۔ صبح صادق (AT DAWN) سے سُورج ڈوب جانے (SUN-SET) تک نیت (Willing) کے ساتھ کھانا پینا چھوڑ دینے کا نام رُوزہ (FASTING) ہے۔

سوال51:- رُوزہِ کن لوگوں پر ''فرض'' ہے؟

جواب:۔ سال میں ایک مہینہ رَمضان کے رُوزے رَکھنا ہر عاقل (SENSIBLE) بالغ (ADULT) مسلمان مرد وعورت پر ''فرض'' ہے۔ اگرچہ بچوں پر رُوزہ فرض نہیں ہے، مگر جب سے تم رُوزہ رکھ سکو اَچھا ہے۔ جُو شخص رَمضان کے رُوزے فَرض نہ سمجھے وہ کافر ہے۔ اور جُو شخص بغیر عُذر (PROPER EXCUSE) کے روزے نہ رَکھے وہ گنہگار ہے۔

31- روزے کے فائدے

(ADVANTAGES OF OBSERVING FAST)

سوال52:- رُوزے کے فوائد (BENEFITS) اور فضائل (VERTUES) بیان کرو؟

جواب:۔ 1:- حَدیث میں ہے کہ ''جُو شخص اَللہ تعالیٰ کی خُوشنودی کیلئے رَمضان کے رُوزے رَکھے اُس کے سب پچھلے گنُاہ معاف ہوجائیں گے''۔

2۔ اور ایک حَدیث میں ہے کہ اِنسان کے نیک کام کا بدلہ سات گنا (SEVEN TIME) سے دَس گُنا (TEN TIME) تک دیا جاتا ہے۔ مگر اَللہ تعالیٰ فَرماتا ہے کہ'' رُوزہ خاص میرے لئے ہے اور مَیں خُود رُوزے کا بدلہ ہوں''۔

3۔ رُوزہ رکھنے سے اِنسان میں خُدا ترسی(GOD FEARING) و پر ہیز گاری (ABSTINENCE) پیدا ہوتی ہے۔

4۔ نفس (CARNAL SELF) کی بُری خواہشوں کو رُوکنے سے رُوحانی (SPIRITUAL) قوتیں ترقی پاتی ہیں۔

5۔ جِسمانی صحت اَچھی رہتی ہے۔

6۔ اَمیروں میں غَریبوں کی بُھوک پیاس کا اِحساس پیدا ہوتا ہے۔

سوال 53:۔ رُوزہ کھولنے کی دُعا کیا ہے۔ رَمضان کے رُوزہ کس طرح رَکھے جاتے ہیں؟

جواب:۔ جب رَمضان کا چاند دِکھائی دے تو رُوزہ رَکھنا شُروع کرو اور جب عید کا چاند دِکھائی دے تو رُوزہ رَکھنا ختم کرو۔ رُوزہ رَکھنے کے لئے سَحر کے وقت یعنی صبح صادق سے پہلے (BEFORE DAWN) کچھ غذا کھانا ''سنت'' ہے۔ اِسی کو ''سَحری'' کہتے ہیں۔ رُوزہ میں نیت (INTENTION) ''شرط'' ہے کیونکہ بغیر نیت کے رُوزہ دُرست نہیں ہوسکتا۔ نیت رات سے دوپہر (AFTER NOON) تک کی جاسکتی ہے۔ رُوزہ کی نیت ''نَوَيْتُ بِصَوْمِ غَدٍ'' ہے (میں نیت کرتا ہوں آج کے رُوزہ کی)

تنبیہہ (WARNING) جو شخص رُوزہ رکھ کر گالی گلوچ، جھوٹ، غیبت (Back Biting) کرتا رہے اور بُرے کام نہ چھوڑے، اُس کا روزہ ''مکروہ'' ہوجاتا یعنی ثواب کم ہوجاتا ہے۔

افطار : آفتاب (سورج) غروب ہوتے ہی یہ دعا پڑھ کہ روزہ اِفطار کرلو اَللّٰھُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ (اے خدا میں نے تیرے لئے روزہ رکھا اور تیرے دئے ہوئے رزق سے اِفطار کیا)۔ یہ ایک روزہ تکمیل ہوا۔ اسی طرح تمام رمضان کے روزے پورے کرو۔

32- روزوں کی قضاء

(DELAYED OBSERVING FAST)

سوال 54:- کون لوگ رُوزہ ''قضا'' کر سکتے ہیں؟

جواب:- اگر کوئی شخص کسی عذر (PROPER REASON) سے رَمضان میں رُوزے نہ رکھ سکے تو اُس پر اُن رُوزوں کی ''قضا'' (DELAY) کرنا ''فرض'' ہے یعنی عذر جا تا رہے تو وہ ''قضا'' رُوزے رکھے گا۔

☜ اِن صورتوں میں روزے ''قضا'' کر سکتے ہیں۔

1۔ بیماری کی حالت میں جب کہ بیماری کے بڑھ جانے کا خوف (ڈر) ہے۔

2۔ سَفر کی حالت میں۔

3۔ رُوزے سے اِس قدر بھوک یا پیاس کا غلبہ ہو کہ موت کا اندیشہ ہو۔

33- مفسداتِ روزہ

(MALEES OF FASTING)

سوال55:- ''مُفسداتِ روزہ'' بیان کرو؟

جواب:- جن باتوں سے رُوزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ اُس کو'' مُفسداتِ روزہ'' کہتے ہیں۔ جو ذیل میں دَرج ہیں۔

1۔ جَان بوجھ کر کھانا
2۔ کلی کرتے وَقت اِرادہ کئے بغیر پانی حلق میں چلا جانا
3۔ کِسی کا زبردستی اِفطار کرا دینا
4۔ ناک میں دَوا ڈالنا
5۔ سَر کے زَخم میں دوائی لگائیں اور وہ دِماغ میں چلی جائے
6۔ پیٹ کے زَخم میں دوائی لگائیں اور وہ اَندر چلی جائے
7۔ اَپنی خواہش سے منہ بھر کے قے (Vomit) کرنا
8۔ سَحری کھالیں اِس شبہ (Doubt) میں کہ ابھی رات ہے اور بعد میں معلوم ہوا کہ صبح ہوگئی تھی۔
9۔ اِفطار کر لینا اِس شبہ میں کہ آفتاب غروب ہوگیا (سورج ڈوب گیا) حالانکہ اَبھی دِن باقی تھا ۱۰۔ بھولے سے کوئی چیز کھا پی لینا۔ اِس کے بعد اِس شبہ میں کے اَب رُوزہ ٹوٹ گیا پھر قصداً (جان بوجھ کر) کھانا پینا۔

34- کفّارہ (EXPIATION)

سوال56:- ''کفارہ'' سے کیا مراد(Meaning) ہے؟

جواب :- کوئی شخص رَمضان کا رُوزہ رکھ کر قصداً (جان بوجھ) کر کھا پی لے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔اور اس پر''کفّارہ'' دینا واجب ہو جائے گا۔ ایسا شخص، ایک لونڈی یا غلام (Slave) آزاد کرے۔ اگر نہ ہو سکے تو لگا تار دُو مہینے کے روزہ رکھے۔اگر رُوزہ رَکھنے کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ (60) مسکینوں کو دو وقت کا پیٹ بھر کھانا کھلائے یا ساٹھ مسکینوں میں ہر ایک کو''صدقہ فطر'' کے برابر غلّہ (اناج) دے (صدقہ کی مقدار تقریباً ڈھائی کیلو گیہوں (Wheat) یا اسکی قیمت ہے۔ اِس کفّارہ کے علاوہ''قضا'' رُوزہ رکھنا بھی ضروری ہے۔ مُفسدات (روزہ ٹوٹ جانے) کی باقی سب صورتوں میں صرف''قضا'' روزہ رکھنا''واجب'' ہے، کفّارہ دینے کی ضرورت نہیں۔

سوال57:- کِن چیزوں سے رُوزہ نہیں ٹوٹتا؟

جواب:-جن باتوں سے رُوزہ نہیں ٹوٹتا وہ یہ ہیں۔

1۔تیل لگانا 2۔سُرمہ لگانا 3۔خود بخود قئے ہونا

4۔ کان میں پانی ٹپکانا 5۔ مِسواک کرنا 6۔ بُھول کر کچھ کھا پی لینا

7۔خوشبو لگانا 8۔یا دُھویں کا حلق سے اُتر جانا۔

سوال58:-کِن دنوں میں رُوزہ رکھنا حَرام(PROHIBIT) ہے؟

جواب:- اِن دنوں میں رُوزہ رکھنا حَرام ہے ۱۔ عیدُالفطر ۲۔ عیدُالضُحیٰ ۳۔ ذِی الحِجہ کی گیارھویں بارھویں اور تیرھویں تاریخ کو (ایامِ تشریق) میں رُوزہ رکھنا حرام ہے۔

35- نماز جمعہ (FRIDAY - SALAH)

سوال 59:- "جمعہ" کی نماز کن کن لوگوں پر "فرض" ہے؟

جواب:- "جمعہ کی نماز" آزاد (FREE)، تندرست (HEALTHY)، بالغ (ADULT)، سمجھدار (SENSIBLE)، مُقیم (RESIDENT) مَرد (MALE) پر "فرض" ہے۔

سوال 60:- جُمعہ کے دِن کی اَہمیت بیان کرو؟

جواب:- دُنیا کی مختلف قَومیں (COMMUNITIES) ہفتہ میں کِسی نہ کِسی دِن کو مقدس (HOLY) اور تہوار (FESTIVAL) کا دِن سمجھتی ہے۔ اَللہ تعالٰی نے ہر مسلمان کے لئے ہفتہ وار عید (weakly festival) کا دن "جمعہ" کو مُقرر فرمایا ہے۔

☜ جمعہ کے روز ظہر کی نماز کے بجائے جمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہے۔ نماز سے پہلے نہانا، پاک صاف کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا مستحب (VIRTUOUS) ہے۔

سوال 61:- کیا جُمعہ کی نماز تنہا پڑھنا درست ہے؟

جواب:- جُمعہ کی نماز کیلئے جماعت کا ہونا "شرط" ہے تنہا جمعہ کی نماز دُرست (جائز) نہیں ہے۔

سوال 62:- جمعہ کی نماز کن لوگوں پر "فرض" نہیں؟ اگر وہ بھی جمعہ پڑھ لیں تو اُس کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ جمعہ کی نماز بیمار، بچے، دیوانے، مسافر، عورت، اندھے، لنگڑے لولے پر "فرض" نہیں لیکن اگر یہ لوگ "جمعہ" کی نماز پڑھ لیں تو اَدا ہو جائے گی اور اُنکو "ظہر" کی نماز کی ضرورت نہ رہے گی کیونکہ جُمعہ کی نماز اِس کا بدل ہو جاتا ہے۔

سوال63:- ''جماعت'' سے کیا مراد ہے؟

جواب:- سب مل کر ایک ساتھ نماز پڑھنے کو''جماعت'' کہتے ہیں۔ جماعت میں آگے ''اِمام'' (نماز پڑھانے والا) ہوتا ہے اور اُسکے پیچھے''مُقتدی'' (نماز پڑھنے والے) ہوتے ہیں جو اِمام کی اِتباع (FOLLOW) کرتے ہیں۔ جمعہ کی جماعت کے لئے''امام'' کے علاوہ کم سے کم تین''مُقتدیوں'' کا ہونا بھی ضروری ہے۔

36- اَحکامِ جمعہ

(REGULATIONS OF FRIDAY-SALAH)

سوال64:- جمعہ کے اَحکام بیان کرو؟

جواب:- جمعہ کے دن اور جب پہلی اَذان کہی جائے، تو تم خَرید وفَروخت (Trading) اور دوسرے کام کاج چھوڑ دو، اور نماز پڑھنے کے لئے تیاری کر کے جَامع مسجد کو روانہ ہو جاو۔ کیونکہ جمعہ کی پہلی اَذان کے بعد خرید وفروخت ناجائز (NOT PERMISSIBLE) ہے۔

☜ جُمعہ کی نماز سے پہلے''خُطبہ'' (Sermon) بھی شرط ہے۔ جب اِمام خطبہ پڑھے، اُس وقت کسی قسم کی بات چیت کرنا، زَبان سے تسبیح یا دُرود وغیرہ پڑھنا حتیٰ کہ نماز پڑھنا بھی جائز نہیں ہے۔

☜ ''خطبہ'' کے بعد دُو رکعت نمازِ جمعہ جو''فرض'' ہے، اِمام کے ساتھ ادا کریں۔ جمعہ کے رُوز چار رکعتیں سنتِ موکدہ ایک سلام سے خطبے سے پہلے اور چار رکعتیں سنتِ موکدہ ایک سلام سے فرض نماز کے بعد پڑھیں۔ پھر دو رکعتیں سنت اور دو رکعتیں نفل بھی ادا کریں۔

37- نمازِ جنازہ (FUNERAL PRAYERS)

سوال 65:- نمازِ "جنازہ" کس قسم کا "فرض" ہے؟ فرض کفایہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ اگر مسلمان مرجائے تو اُس کے جنازہ (Dead Body) کی نماز پڑھنا "فرضِ کفایہ" (General Obligation) ہے یعنی یہ ایسا فرض ہے کہ اگر چند آدمی پڑھ لیں تو سب کے ذمہ سے ساقط یعنی اُتر جاتا ہے اور کوئی بھی نہ پڑھے تو سب گنہگار ہوں گے۔

38- نمازِ جنازہ کا طریقہ

(PERFORMENCE)

سوال 66:- نماز جنازہ پڑھنے کا طریقہ بیان کرو؟

جواب۔ نماز جنازہ چار تکبیروں کے ساتھ پڑھی جاتی ہے۔ جنازہ 'اِمام کے سامنے ہو اور اِمام کے پیچھے مُقتدیوں کو تین یا پانچ یا زیادہ طاق (ODD NO'S.) صفوں (Rows) میں کھڑے ہونا چاہئے۔ جب صفیں درست ہوجائیں تو نماز جنازہ کی نیت کرو اور پہلی تکبیر (اللہ اکبر) کہہ کر دونوں ہاتھ باندھ لو اور "ثناء" پڑھو پھر دُوسری تکبیر کے بعد دورد ابراھیم پڑھو۔ تیسری تکبیر کے بعد میّت کے لئے مقررہ دعائے مغفرت پڑھو اور چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دو۔ لیکن سوائے پہلی تکبیر کے اور باقی تکبیروں میں اِمام یا مقتدی کسی کو ہاتھ کانوں تک نہ اُٹھانی چاہئے صرف زبان سے تکبیر کے الفاظ اللہ اکبر کہنا کافی ہے۔ نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں کہنا فرض ہیں اور باقی عمل سنت ہے۔

39- نمازِ جنازہ کی دُعائیں

(SUPPLICATIONS IN FENURAL PRAYES)

سوال67:- نمازِ جنازہ کی دُعائیں سناؤ؟

جواب۔ بالغ میت (ADULT DEAD BODY) کے لئے دعا مغفرت (خواہ مرد ہو یا عورت)

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَ ذَکَرِنَا وَاُنْثَنَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

ترجمہ۔ اے اللہ بخش دے ہمارے زندہ، مُردہ، حاضر، غائب چھوٹے بڑے، مرد، عورت کو اَے اللہ جسے زِندہ رکھ ہم میں سے پس زندہ رکھ اسکو اِسلام پر اور جب اُس کو اُٹھا ہم میں سے، پس اُٹھا اُسکو ایمان پر۔

2 نابالغ لڑکے (Boy) کی میت (Minor Dead Body) کی دعا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَّ جعَلْهُ لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّجعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

ترجمہ۔ اے اللہ بنا اِس (لڑکے) کو ہمارے لئے مغفرت کا پیش خیمہ اور بنا اِسے ہمارے لئے اُجر اور ذخیرۂ آخرت اور بنا اسے ہمارے لئے شفاعت کرنے والا اور وہ جس کی شفاعت قبول کی گئی۔

3 نابالغ لڑکی (Minor Girl) کی دعا۔

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْهَا لَنَآ اَجْرًا وَّ ذُخْرًا وَّجعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَّ مُشَفَّعَةً ط

ترجمہ۔ اے اللہ بنا اِس (لڑکی) کو ہمارے لئے مغفرت کا پیش خیمہ (ذریعہ) بنا اور اُسے ہمارے لئے اور ذخیرہ آخرت اور بنا اِسے ہمارے لئے شفاعت کرنے والا (Inter Cessor) اور وہ جسکی شفاعت قبول کی گئی۔

40 - نمازعیدین

(SALAH OF FESTIVALS)

سوال68:- مُسلمانوں کی دو بڑی عیدوں (FESTIVALS) کے نام بتاؤ؟

جواب:- اللہ تعالیٰ نے سال میں دُو بڑی عِیدین (خوشی کے دن) ہم مُسلمانوں کے لئے مقرر کی ہیں۔ ایک عید، رَمضان کے روزوں کے ختم پر ماہِ شوال کی پہلی تاریخ کو ہوتی ہے۔ جس کو ''عیدُ الفطر'' کہتے ہیں اور دوسری عید، حج کے مہینے، ذِی الحجہ کی دسویں (10th) تاریخ کو ہوتی ہے اُسکو ''عِیدُ الاضحیٰ'' یا ''بقرعید'' کہتے ہیں۔

سوال69:- عیدین کی نماز کے مُتعلق تم کیا جانتے ہو؟

جواب : 1- دُونوں عیدوں کی نماز کا وقت ایک نیزے برابر آفتاب (سورج) چڑھنے سے شروع ہوتا ہےاور قبل زوال (Just Before Noon) تک رہتا ہے۔ یعنی سورج صاف طور پر نکل جانے کے بعد قبل زوال تک رہتا ہے۔

2- عیدگاہ جانے سے پہلے مسواک کرنا، غسل کرنا اچھے کپڑے پہننا۔

3- عیدگاہ کو جاتے وقت آہستہ آہستہ یہ تکبیر کہنی چاہیے

''اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُوَلِلّٰهِ الْحَمْدُ''۔

4- عید کی نماز سے پہلے نفل نماز پڑھنا منع ہے۔ مگر نماز فجر قضا ہوگئی ہوتو اُس کو ضرور ادا کرلیں۔

5- عیدین کی نمازیں عید کے دن دو رکعت واجب چھ زائد ''واجب تکبیروں'' کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ عید کی نماز جماعت کیساتھ پڑھنا لازم ہے نماز کے بعد خطبہ سننا ''سنت'' ہے۔

41- عید کی نماز کا طریقہ (PERFORMANCE)

سوال 70:- عیدین کی نماز پڑھنے کا طریقہ بیان کرو؟

جواب:- عید کی نماز کی نیت کر کے "تکبیر تحریمہ" (اللہ اکبر) کہنے کے بعد دونوں ہاتھ باندھ لو۔ پھر ثناء پڑھ کر تین زائد تکبیریں (اللہ اکبر) کہو، پہلی دو تکبیروں میں تو دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر چھوڑ دو۔ تیسری تکبیر کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر باندھ لو۔ اور اِمام کے ساتھ عام نمازوں کی طرح پہلی رکعت اَدا کرو۔ اور دوسری رَکعت میں بھی اِمام کی قراءت کے بعد تین تکبیریں کہو، چوتھی تکبیر کہکر بلا ہاتھ اٹھائے رُکوع میں چلے جاؤ اور باقی نماز حسبِ معمول پوری کرو۔ نماز کے بعد اِمام اپنے دونوں خطبوں میں جو اَحکام بیان کرے اُن کو غور سے سُن کر عمل کرنے کی کوشش کرو اور جس وَقت تک خُطبہ ہوتا رہے کسی قسم کا شُور وغل اور بات چیت نہ کرو۔

سوال 71:- عیدالاضحیٰ میں کیا کیا باتیں مستحب (VIRTUOUS) ہیں؟

جواب:- "عیدالاضحیٰ" کے اَحکام قَریب قَریب وہی ہیں جو "عیدالفطر" کے ہیں لیکن عیدالاضحیٰ کے دن

1۔ نماز سے پہلے کچھ نہ کھانا۔

2۔ نماز کو جاتے ہوئے راستہ میں "تکبیر" زور سے کہنا

3۔ نماز کے بعد قُربانی، کرنا مُستحب ہے۔ عیدالفطر کے برخلاف عیدالاضحیٰ کی نماز میں جلدی کرنا اُولی (بہتر) ہے۔ ایامِ تشریق یعنی 9 ذی الحجہ کی فجر سے تیرھویں (۱۳ ویں) کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد، جب نماز جماعت سے اَدا ہو تو بلند آواز سے ایک مرتبہ تکبیر کہنا "واجب" (OBLIGATORY) ہے اور تین بار کہنا مستحب (VIRTUOS) ہے۔

باب ﴿4﴾

ارکانِ دین

(Pillars of Islam)

Part IV حصہ چہارم

چھل حدیث (31 تا 40)

(31) رِضَی الرَّبِّ فِی رِضَی الْوَالِدِ

ترجمہ:۔باپ کی خوشی میں اللہ تعالیٰ کی خوشی ہے۔(ترمذی)

(32) دُعَاءُ الْوَالِدِ لِوَلَدِہٖ کَدُعَآءِ النَّبِیِّ لِاُمَّتِہٖ

ترجمہ:۔باپ کی دعا بیٹے کے حق میں ایسی ہے جیسے نبی کی دعا امت کے حق میں۔

(33) لِلْجَارِ حَقٌّ ترجمہ:۔ہم پر پڑوسیوں کا بھی حق ہے۔(دیلمی)

(34) اِتَّقُوْا اللّٰہَ وَصِلُوْا اَرْحَامَکُمْ

ترجمہ:۔اللہ سے ڈرو اور اپنے قرابت داروں سے اچھا سلوک کرو۔(ابن حبان)

(35) لَایَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَاطِعٌ

ترجمہ:۔دوستی اور رشتہ میں بگاڑ پیدا کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔(بخاری ومسلم)

(36) لَا ہِجْرَۃَ بَعْدَ ثَلَاثٍ

ترجمہ:۔(کسی سے جھگڑا ہو تو) تین دن سے زیادہ سلام وکلام بند مت رکھو۔(حاکم)

(37) اَلْمُسْلِمُ اَخُوا الْمُسْلِمِ

ترجمہ:۔ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔(مسلم)

(38) اَلْمُؤْمِنُ مِرْءَۃُ الْمُؤْمِنِ

ترجمہ:۔ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے۔

(39) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَ یَدِہٖ

ترجمہ:۔مسلمان تو وہی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔(ابوداؤد)

(40) سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَ قِتَالُہٗ کُفْرٌ

ترجمہ:۔مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور لڑنا کفر سے قریب کردیتا ہے۔(بخاری)

42- قُربانی
(OFFERING SACRIFICE OF CATTLE)

سوال 72:- قُربانی کِن کِن لوگوں پر ''واجب'' ہے؟

جواب:- آزاد (Free)، مقیم (Resident)، صاحب نصاب (زکوٰۃ دینے کے قابل)، عاقل (Sensible) بالغ (Adult) مُسلمان مرد وعورت پر قربانی ''واجب'' ہے۔

سوال 73:- کِن کِن جانوروں کی قُربانی کی جاسکتی ہے؟

جواب:- پالتو مویشی (CATTLE) جیسے بکرا، گائے، اُونٹ کی قربانی کی جاسکتی ہے۔ قربانی کی مِقدار حسب ذیل ہے۔

ایک بکرا (Goat) ایک آدمی کی طرف سے۔ بکرے کی عمر کم سے کم ایک سال ہو۔

۔ سات آدمیوں کی طرف سے ایک گائے (Cow) یا ایک اونٹ (Camel) کی قُربانی کی جاسکتی ہے۔ (گائے کم سے کم دو سال اور اونٹ 5 سال کا ہو) قربانی کے جانور تمام عیبوں (Defects) سے پاک ہونا چاہئے۔

سوال 74:- قُربانی کے جانور کِن کِن عیبوں (Defects) سے پاک ہونا چاہئے؟

جواب:- اِن جانوروں کی قربانی جائز نہیں (Not Allowed) ہے جو جانور اَندھے (Blind) کانے (Semi Blind)، لنگڑے (Lame) دبلے (Thin) ہوں یا جن کی دم (Tail)، سینگ (Horn) یا کان (Ear) آدھے یا آدھے سے زیادہ کٹے ہوئے ہوں۔

سوال75:-قُربانی کا وقت کب تک ہے؟

جواب:- قربانی کرنے کا وقت دَسویں ذی الحجہ سے بارھویں ذی الحجہ کی عصر تک یعنی آفتاب (سورج) ڈوبنے سے پہلے تک ہے۔

سوال76:- ''اَیامِ قربانی'' اور ''اَیامِ تَشریق'' کسے کہتے ہیں اور ان میں کیا فرق ہے؟

جواب:- (۱) ''ایامِ قربانی'' دس ذی الحجہ سے 12 ذی الحجہ [تین دن] عصر کے وقت تک ہے۔ قربانی ان تین دِنوں میں کرنی جائز ہے۔

(۲) ''ایامِ تشریق'': 9 ذی الحجہ یعنی عرفہ کی فجر سے 13 ذی الحجہ (پانچ دن) کے عصر کے وقت تک ہے۔ اِن پانچ دنوں میں ہر فرض نماز کے بعد مسجد میں (فرض نماز یا جماعت کے بعد) باآواز بلند یہ تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ایک بار پڑھنا واجب اور تین بار پڑھنا افضل ہے۔

''اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، وَلِلّٰہِ الْحَمْد'' (تین بار)

43- قربانی کے اَحکام (REGULATIONS)

سوال77:- قربانی کے اَحکام بیان کرو؟

جواب:-قُربانی کے اَحکام یہ ہیں۔

1۔شہر والوں کو چاہئے کہ عید کی نماز سے پہلے قربانی نہ کریں۔

2۔ایسے گاؤں جہاں عید کی نماز نہ ہوتی ہو اختیار ہے کہ نماز سے پہلے قربانی کرے یا نماز کے بعد۔

3۔قربانی کرنے والا اس کی طرف سے قربانی کا گوشت خود بھی کھائے،عزیزوں (Relatives) اور دوستوں (Friends) کو تقسیم کرے اور غریبوں کو خیرات بھی کرے۔

4۔بہتر یہ ہے کہ کم از کم ایک تہائی (1/3) گوشت خیرات کرے۔ایک تہائی گوشت دوستوں اور عزیزوں کو بانٹے اور ایک تہائی گوشت اپنے لئے رکھے۔

5-جو شخص ذبح (Slaughter) کرنا جانتا ہو وہ خُود قربانی کے جانور کو ذِبح کرے۔اور اگر وہ نہ جانتا ہو تو کوئی اور شخص اُس کی طرف سے ذِبح کر سکتا ہے۔

6-قربانی کے جانور کا چمڑا (Sking) خیرات (Charity) کر دینا چاہئے۔قصّاب کو مَزدوری میں دینا جائز نہیں۔البتہ اِس سے دَسترخوان یا کوئی اور اَپنی اِستعمال کی چیزیں بنالیں تو درست ہے۔

44- صدقہ فطر

(CHARITY PRESCRIBED FOR EID-UL-FITR)

سوال 78:۔ کن لوگوں پر صدقۂ فطر "واجب" ہے؟

جواب: ۔ ہر صاحبِ نصاب، آزاد (Free)، عاقل (Sensible)، بالغ (Adult)، مسلمان پر اپنی طرف سے اور اپنی نابالغ اولاد (چھوٹے بچے) کی طرف سے صدقۂ فطر دینا "واجب" ہے۔

سوال 79: صدقہ فطر کی مقدار (Quantity) کیا ہے؟

جواب: ۔ صدقہ فطر ہر آدمی کی طرف سے نصف (Half) صاع یعنی سوا کیلو (125 گرام) گیہوں (Whet) یا ایک ساع یعنی ڈھائی (2.50) کلوگرام "جو" (Barley) دینا چاہئے۔

یہی ایک فطرہ کی مقدار ہے۔

اگر گیہوں اور "جو" کے علاوہ کوئی اور غلہ (Grain) مثلاً چاول جوار وغیرہ دیا جائے تو سوا کلو گیہوں یا ڈھائی کلو جو کی قیمت میں جس قدر وہ غلہ ملتا ہو اُس قدر دینا چاہئے۔ یا سوا کلو گیہوں یا ڈھائی کلو جو کی قیمت اَدا کرنی چاہے جو تقریباً 25 سے 30 روپیئے ہوتی ہے۔

سوال 80:۔ صدقۂ فطر کب واجب ہوتا ہے؟

جواب: ۔ صدقہ فطر عید کے دِن صبح ہوتے ہی ادا کرنا 'واجب' ہو جاتا ہے۔

سوال 81:۔ صدقہ فطر اَدا کرنے کے اَحکام بیان کرو؟

جواب: ۔ صدقہ فطر عید الفطر کی نماز کو جانے سے پہلے اَدا کرنا بہتر ہے۔

عید کے دن کسی وجہ سے صدقہ فطر نہ دیا جاسکے تو بعد میں اُس کا دیا جانا ضروری ہے۔

45۔ زَکوٰۃ (RELIGEOUS TAX)

زکوٰۃ کی فرضیت

سوال82:۔ زَکوٰۃ کِن کِن لوگوں پر فَرض ہے؟

جواب۔ زَکوٰۃ اِسلام کا چوتھا رُکن (Pillar) ہے اور مُسلمان، عاقل بَالغ، آزاد و ''صاحبِ نِصاب'' پر فرض ہے۔ جو شخص زَکوٰۃ کے فَرض ہونے سے اِنکار کرے وہ ''کافر'' ہے۔ سونا(Gold) چاندی(Silver) مَویشی(Cattle) اور تجارت (Trading) کے مَال پر زَکوٰۃ ''فرض'' ہے۔

46- نِصَابِ زَکوٰۃ (Minimum Taxable Income)

سوال83:۔ نِصاب سے کیا مُراد ہے؟

جواب:۔ مال واَسباب اور جانوروں کی اُس کم سے کم مِقدار یا تعداد کا نام ''نصاب'' ہے جس پر زکوٰۃ ''فرض'' ہوتی ہے۔

سوال84:۔ زَکوٰۃ کا 'نصاب' (Scale) سُونا، چَاندی کے لحاظ سے کیا ہے؟

جواب:۔ زکوٰۃ کا 'نِصاب' یہ ہے۔

1۔ سونے اور چاندی کی ہر چیز پر اُس کا چالیسواں (1/40) حصہ زکوٰۃ اَدا کرنا فرض ہے۔ (یہ 2.5% کے برابر ہے)

2۔ چاندی(Silver) کا نِصاب' دوسو درم یا 425.3 گرام، ہے اور سونا(Gold) کا نصاب 20 مثقال یا 60.8 گرام ہے اوراُن پر پورا ایک سال گزر جائے تو زکوۃ ادا کرنا فرض ہے۔

☆ اَیسا مال واَسباب جو تجارت کا ہو جو سونے یا چاندی کے 'نصاب' کی قیمت کے برابر ہواُس پر زکوٰۃ ادا کرنا فرض ہے۔ پس جس کے پاس 425.3 گرام چاندی ہو 10.7 گرام چاندی یا اُسکی قیمت زکوٰۃ میں اَدا کرنا ہوگا۔ اور جس کے پاس 60.8 گرام سونا ہو اسکو 1.6 گرام سُونا یا اسکی قیمت زکوۃ میں ادا کرنا ہوگا اور اگر چاندی کے نصاب کی قیمت کے برابر رقم ہو تو اُسکا(2.5%) یعنی چالیس واں حصہ زَکوٰۃ ہوگی۔

47- زکوٰۃ کے اَحکام (REGULATIONS)

سوال 85:- زکوٰۃ فرض ہونے کے شرائط کیا ہیں؟

جواب:۔ جب کسی مال پر ایک سال گزر جائے اور وہ بقدرِ نصاب ہو تو اُس مال کا چالیسواں حصہ (2.5%) زکوٰۃ دینا فرض ہے بشرطیکہ مالک پر اِتنا قرض(DEBT) نہ ہو کہ اس کی ادائی کے بعد وہ صاحب نصاب باقی رہتا ہو۔

جس مال پر پورا ایک سال نہ گزر گیا ہو یا اُس میں سے قرضے کی رقم(LOAN AMOUNT) نکالنے کے بعد نصاب کی مِقدار کا مال نہ رہتا ہو تو اُس مال پر زکواۃ فرض نہیں۔

سوال 86:- زکواۃ کِن چیزوں پر نہیں ہے؟

جواب:۔ اِستعمال کا اُسباب جیسے رہنے کا مکان، پہننے کے کپڑے(DRESSES)، برتنے کے برتن(UTENCILS)، سواری کے جانور یا گاڑی مزدوری کے اوزار(GOODS/TOOL OF UTILITY) اور پڑھنے کی کتابوں پر زکواۃ نہیں ہے۔

48- مُستَحِق زکوٰۃ (DESERVING TO ZAKAAT)

سوال 87:- زکوٰۃ کِن، کِن لوگوں کو دی جاسکتی ہے؟

جواب :- زکوٰۃ اِن لوگوں کو دی جاسکتی ہے یعنیٰ یہ لوگ زکوٰۃ کے مستحق (DESERVING) ہیں۔

1- جو شرعی ''فقیر'' یعنی جس کے پاس 'نصاب' سے کم مال ہو۔

2- ''مسکین'' یعنی جس کے پاس کچھ نہ ہو۔

3- ''عامل'' یعنیٰ وہ شخص جو زکوٰۃ وصول کرنے کیلئے مُقرر کیا گیا ہو۔ اِس کی تنخواہ بھی زکوٰۃ سے ادا کی جاسکتی ہے۔

4- ''مُکاتَب'' یعنی ایسے غلام کا آزاد کرنا جسے اُسکے مالک نے کہہ دیا ہو کہ تُم اِس قدر روپیہ مجھے ادا کردو گے تو آزاد ہو جاؤ گے۔

5- ایسا ''قرضدار'' جس کے پاس نصاب سے کم مال ہو۔

6- ایسا ''مسافر'' جس کے پاس سفر میں کچھ نہ رہا ہو۔

7- ایسا شخص جو پیسہ نہ ہونے کی وجہ جہاد کے لشکر (قافلہ) سے جدا ہو یا اثناء (درمیان) راہِ حج (حاجیوں) کے قافلہ سے رہ گیا ہو۔ زکواۃ دینے والے کو اختیار ہے کہ اپنی زکوٰۃ کا مال اُن سب مستحقین (Deserving People) کو یا اُن میں سے جسے چاہے دے۔

سوال 88:- زَکواۃ کا مال کِن، کِن لوگوں کو دینا جائز نہیں (Not Allowed) ہے؟

جواب:- جن کو زکواۃ دینا جائز نہیں ہے وہ یہ ہیں۔

1- ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی، بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی

2- صاحب نصاب 3- بنی ہاشم (اہل بیت) 4- غیر مسلم

5- میاں بیوی۔ یعنی نہ میاں بیوی کو اور نہ بیوی میاں کو زکوٰۃ دے سکتی ہے۔

49- عَقِیقہ (AQIQUA)

(SACRIFICE FOR CHILD)

سوال89:- عَقِیقہ میں کیا کیا باتیں مُستحب (Virtuous) ہیں؟

جواب:- جَب کِسی کے گھر بچہ پیدا ہو تو اُس کا ''عقیقہ'' کرنا مُستحب ہے۔ لڑکا ہو تو ''دُو بکرے'' اور لڑکی ہو تو ''اِیک بکرا'' ذُبح کرنا چاہیئے۔ اگر لڑکے کے ماں باپ کم اِستطاعت والے ہوں تو لڑکے کیلیئے بھی اِیک بکرا کافی ہے۔

بکرا ذبح کرنے کے بعد بچے کے سَر کے بال ترشوانا (کٹوا کر) اور اُن کے بَرابر چاندی تُول کر صدقہ دینا بھی مُستحب ہے۔

سوال ''مستحب'' عمل سے کیا مراد ہے؟

جواب:- بچو! مستحب و نفل عمل ہے جس کا ادا کرنا بہتر (اچھا) اور ثواب کا باعث ہوتا ہے حُضور صلّی اللہ علیہ وسلّم نے حضرت سیدنا امام حسن ؓ کا عقیقہ کیا جب آپؓ پیدا ہوئے۔

50- حَج (HAJ)

سوال 90:- ''حج'' سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بچو! ملکِ عرب کے شہر مکّہ میں جہاں ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے۔ وہاں اِنسانوں کی سب سے پہلی عِبادت گاہ ہے جسے بیت اللہ یا ''کَعبَہ'' کہتے ہیں۔ کعبہ شریف کی زیارت کرنا اور وہاں خاص خاص مُقررہ طَریقوں سے مَخصوص دِنوں میں عِبادت کرنے کا نام ''حج'' ہے۔ حَج اِسلام کا پانچواں رکن (Pillar) ہے۔ جو شخص اِس کو 'فرض' نہ جانے وہ کافر ہے۔ جو شخص صرف خدا کی خوشنودی کے لئے حَج کرتا ہے، اُس کے سب گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اور وہ گناہوں (Sins) سے ایسا پاک (Free) ہوجاتا ہے کہ گویا اَبھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔

51- اَحکامِ حج (REGULATIONS)

سوال91:۔حج کن لوگوں پر 'فرض' ہے؟

جواب:۔ عاقل (Sensible)، بالغ (Adult)، آزاد(Free) ، تندرست (Healthy)، صاحب اِستطاعت (سفرِ خرچ رکھنے والا) مُسلمانوں مرد اور عورت پر عُمر بھر میں اِیک دفعہ حج کرنا فرض ہے۔

سوال92:۔حج فرض ہونے کے کیا کیا شرائط ہیں؟

جواب:۔ حج کیلئے صاحب اِستطاعت ہونا ''شرط'' ہے اِس سے مُراد یہ ہے کہ حج کرنے والے کے پاس سَواری اور کھانے پینے کا ضُروری خُرچ موجود ہو۔اور جن لوگوں کا نفقہ (مصارف یا خرچہ) حاجی پر 'واجب' ہے اُن کیلئے حج سے واپس ہونے کی مدت تک کا ضروری خرچ بھی موجود ہو۔ اِسکے علاوہ راستہ میں اَمن(Peace) کا ہونا بھی ''شرط'' ہے۔

اگر عورت(Woman) حج کو جائے تو اُس کے ساتھ شوہر(Husband) یا مَحرم (باپ، بیٹے، بھائی وغیرہ جن کے ساتھ اُس کا نکاح حرام ہے) کی ہمراہی (ساتھ ہونا) بھی ضروری ہے۔

سوال93:۔ کسی عورت کے لیئے مَحرم سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ '' مَحرم'' (Closed Relative) وہ لوگ ہیں جن سے اُس عورت کا نکاح حرام ہے۔

سوال94:- ''عقبات'' سے کیا مراد ہے؟

جواب:- منیٰ کے مقام میں تین ستون (Pillars) ہیں، جن پر حاجی کنکریاں مارتے ہیں، انکو ''عقبات'' کہتے ہیں۔

52- فرائضِ حج (OBLIGATIONS OF HAJ)

سوال95:- حج میں کتنے فرض ہیں؟

جواب:- حج میں تین [3] باتیں فرض ہیں

1۔ اِحرام باندھنا۔ 2۔ وقوف یعنی ''عرفات'' (Name of Ground) میں ٹھیرنا۔ 3- کعبہ کا طواف (طوافِ زیارت) کرنا۔

53- واجباتِ حج (ESSENTIALS OF HAJ)

سوال96:- حج میں کتنے واجبات ہیں؟

جواب:- حج میں پانچ [5] باتیں واجب ہیں۔

1۔ ''مُزدَلفہ'' (Name of place) میں رات کو ٹھیرنا۔

2۔ ''عَقبات'' (منیٰ کے تین ستون یعنی شیطانوں) پر جُمرات یعنی کنکریاں مارنا۔

3۔ ''سَعی'' یعنی صفا و مَروہ (دو پہاڑ ہیں کعبہ کے پاس) کے درمیان دوڑنا۔

4۔ سر کے بال مُنڈوانا یا تَرشوانا۔

5۔ طوافِ وَداع کرنا یعنی مکّہ سے واپس ہوتے وَقت کعبہ کا طواف کرنا یعنی سات [7] چکر لگانا۔

بچو: حج سے پہلے یا بعد مدینہ منوّرہ کو مَسجد نبوی اور رَسول اللہ صلّی اللہ علیہِ وسلّم کے رَوضہ اَقدس کی زِیارت کے لئے بھی جانا چاہیئے جو سعادت مندی (Good Fortune) اور حُصولِ رَحمت الٰہی (Allah's Grace & Mecy) کا باعث (نشانی) ہوتا ہے۔

54- جہاد (STRUGGLE)

جارحیت پسندوں کے خلاف یا بیجا خواہشات کے خلاف جدو جہد

(STRUGGLE AGAINST AGGRESSORS OR CARNAL-SELF & EVIL DESIRES)

سوال 97:- ''جہاد'' سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ بچو! جان و مال سے اِسلام کی حمایت (Support) و اِشاعت (Propogation) میں اَنتھک کوشش کرنا اور دُشمنانِ اِسلام (Aggressors) کی طرف سے حملہ کی صورت میں ڈٹ کر مُقابلہ کرنا۔ جہاد کہلاتا ہے۔ حدیث شریف میں ہے۔'' امن (Peace) کے زمانے میں اَپنی بے جاہ خواہشات (ہوا و ہوس) (Greed) کے خِلاف نَفس سے جنگ کرتے رہنا یعنی نفس پر قابو پانا، بھی ''جہاد اَکبر'' ہے۔ جہاد کرنے کیلیئے اللہ تعالیٰ نے بہت تاکید کے ساتھ حُکم دیا ہے۔

سوال 98:-۔ جہاد کرنے سے کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں؟

جواب۔ جو شخص جہاد کرتا ہے اُس کے سب گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ جو ''جہاد'' میں مارا جائے وہ شَہید (Martyr) ہوتا ہے اور جو زندہ رہے وہ غازی (Soldier/Hero) ہوتا ہے۔

جہاد (جنگ) کرنے کیلیئے اِمام یعنی دِین کے سَردار کی طرف سے حُکم کا مِلنا ضروری ہے۔

55- جہاد کی فرضیت

(OBLIGATION OF JIHAD)

سوال 99:-۔ جہاد کرنا کب ''فرض کفایہ'' ہے اور کب فَرض ہے؟

جواب۔ اپنی طرف سے جہاد کرنا ''فرض کفایہ'' (General Obligation) ہے اور صرف تندرست جوان مردوں پر ''فَرض'' (Obligation) ہے۔ جب دُشمن خود چڑھ آئے یعنی حملہ کرے تو مرد، عورت، جوان، بچے اور بوڑھے ہر ایک پر ''فرض عین'' (Strict Obligation) ہو جاتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے جہاد کرنے کے لئے بڑی تاکید کے ساتھ حکم فرمایا ہے اس لئے ہر ایک مسلمان دین کا سپاہی ہے۔

☆ بچو: یاد رکھو اپنی بے جاہ خواہشات (False Ambitions) کے خلاف جدوجہد (Struggle) کرتے رہنا ہر مسلمان مرد و عورت پر لازم ہے اور یہ **جہاد اکبر** ہے۔

56۔ ایصالِ ثواب

(Conveying Recompense of Virtuous Deeds)

سوال 100: ایصالِ ثواب سے کیا مراد ہے؟

جواب: ایصالِ ثواب سے مراد (Meaning) ایک مسلمان عبادت کر کے اُس عبادت کا ثواب (Recompense) دوسرے مسلمان مرد یا عورت کو بخشنا یا ایصال کرنا ہے۔ عبادت بدنی (Physysical) ہو سکتی ہے یا مالی (Financial) ہو سکتی ہے یا پھر دونوں ملا کر بھی۔ ایصالِ ثواب کرنا حدیثِ صحیحہ اور فقہ (شریعت) سے ثابت ہے جو مستحب (Virtuour) عمل ہے۔ اور موجبِ ثواب ہے۔

سوال 101: بدنی اور مالی عبادت سے کیا مراد ہے؟

جواب: **بدنی عبادت**: جیسے نماز ادا کرنا، تلاوتِ قرآنِ کریم کرنا وغیرہ۔ یعنی ایسی عبادت جس میں مال (money or property) کا استعمال نہ ہو۔

مالی عبادت: جیسے صدقات، خیرات، زکوۃ، حج ادا کرنا وغیرہ ایسی عبادت جس میں مال کا استعمال شامل ہو۔

سوال 102: "فاتحہ" سے کیا مراد ہے؟

جواب: "فاتحہ" ایصالِ ثواب ہی کا اَحسن (بہتر) طریقہ ہے۔ اس میں صرف یہ ہوتا ہے کہ تلاوتِ قرآن جو ایک بدنی عبادت ہے اور صدقہ (کھانا کھلانا وغیرہ) جو مالی عبادت ہے،

اُن دونوں عبادتوں کو جمع (ایک ساتھ) کر کے اُن کے ثواب کو ایصال کیا جاتا ہے یعنی دوسرے مسلمان (مرد و عورت) کو پہنچایا جاتا ہے اور دل سے اور زبان سے دعا کی جاتی ہے کہ "یا اللہ یہ جو تلاوتِ قرآن کیا گیا اور یہ کھانا کھلانے کا ثواب فلاں........... مسلمان (مرد و عورت) کو پہنچے"۔ ایصال ثواب ایک وقت میں ایک یا تمام مسلمانوں کو پہنچایا جا سکتا ہے۔

سوال 103: کیا ایصالِ ثواب کرنے والے کے ثواب میں کچھ کمی ہوتی ہے؟

جواب: ایصال ثواب کرنے والے کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوتی بلکہ جتنے لوگوں کیلئے ایصال ثواب کیا گیا اتنا اور ثواب میں اضافہ عطا ہوتا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم ہے۔

سوال 104: ایصالِ ثواب کے متعلق چند احادیث نبوی ﷺ بیان کرو؟

جواب: اِن احادیث نبوی ﷺ کو بخاریؒ، مسلمؒ، ابوداوٗدؒ، نسائیؒ نے روایت کیا۔

1) حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا "میری ماں نے ناگہاں (اچانک طور سے) انتقال کیا۔ اگر وہ جیتی رہتیں تو خیرات (صدقہ) وغیرہ کرتیں۔ تو کیا اگر میں انکی طرف سے خیرات (Charity) کروں تو ان کو (ماں کو) ثواب پہنچے گا؟ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہاں" پہنچے گا۔

2) اُم سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کیلئے کنواں (Well) کھدوایا گیا۔ اور پکارا گیا یعنی اعلان کیا گیا ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعْد (ترجمہ) یہ اُمِ سعد کا کنواں ہے۔ اُس کنویں سے سب امیر و غریب پانی پیا کرتے تھے۔

3) حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

میں حاضر ہوا اور عرض کیا ''میری بہن نے نذر (نیت) کی تھی کہ وہ حج کرے گی۔ وہ مرگئی (حج کرے بغیر) تو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر اس بہن پر قرض (Loan) ہوتا تو کیا تم ادا کرتے؟ اُس نے عرض کیا ''جی ہاں'' آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ کا قرض ادا کرو وہ زیادہ مستحق ہے کہ ادا کیا جائے''۔ یعنی اُس بہن کی طرف سے حج ادا کرو۔

4) حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک عورت آپ ﷺ کی خدمت میں آئی اور عرض کی ''یارسول اللہ ﷺ میں اپنی ماں کو ایک لونڈی (خادمہ) دی تھی۔ ماں کا انتقال ہوگیا۔ حضرت ﷺ نے فرمایا تمہارا اجر (ثواب) واجب ہوگیا۔ اور اس لونڈی کو میراث نے (تم ماں کی وارث ہونے کی وجہ سے) تم پر واپس کردیا۔ اس عورت نے پھر عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ ان پر بھی (ماں پر) ایک ماہ کے روزے (Fasting) واجب تھے۔ کیا میں ان کی طرف سے روزے رکھوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''اُن کی طرف سے روزے رکھو'' پھر اُس عورت نے عرض کیا ''اُنہوں نے حج نہیں کیا تھا، کیا میں اُن کی طرف سے حج ادا کروں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا اُن کی طرف سے حج ادا کرو۔

بچو! ایصالِ ثواب کرنا نہایت اچھا (نیک) عمل ہے اور خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو پسند ہے۔ تم بھی ایصالِ ثواب کے ذریعہ ماں باپ، دوسرے رشتہ داروں، مسلمان بھائی بہنوں اور بزرگانِ دین کو خوب ثواب پہنچاتے رہو، تمہاری اس سعادت مندی کے بدلے میں اللہ تعالیٰ تم کو بھی بہت اَجر و ثواب عطا فرمائے گا۔

قرآن حدیث فقہ

Quran, Hadith Fiqua

سوال 105 :-قرآن اور حدیث سے متعلق تم کیا جانتے ہو؟

جواب: حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی الٰہی (Devine Revelation) کے ذریعہ قرآن مجید اور حدیث قدسی کا نزول ہوا۔ ایک وحی جلی (Plain) ہے جس میں الفاظ (Words) بھی خدائے تعالیٰ کے ہیں اور یہ قرآن ہے۔ دوسرے وحی خفی (Consealled) ہے جس میں معنے (meaning) القاء (وحی) ہوتے اور الفاظ القاء نہ ہوتے، اُس کو 'حدیث قدسی' کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے اِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّکرَ وَاِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْن (سورۃ الحجر آیت ۹)

ترجمہ: یقیناً ہم نے ہی قرآن کو اتارا اور اسکی حفاظت بھی خود ہم ہی کرنے والے ہیں۔

''حدیث'' عربی لفظ ہے جس کے معنی ''بات'' کے ہیں۔ اور شرعی اصطلاح (Terminotory) میں حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ا] قول Saying ۲] فعل Act ۳] بیان Statement

جو آپ ﷺ نے سنا یا دیکھا اور اُس پر اعتراض Disapprore نہیں کیا، ان سب کو 'حدیث' کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن میں فرماتا ہے وَمَا یَنطِقُ عَنِ الهَوٰی ط اِنْ هُوَ اِلَّا وَحیٌ یُّوحٰی (سورۃ النجم آیت 3،4) ترجمہ: اور پیغمبر ﷺ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے مگر صرف وہی کہتے ہیں جو اُن کو 'وحی'' کی جاتی ہے۔

سوال 106 :-قرآن اور حدیث کی حفاظت کا انتظام کس طرح کیا گیا؟

جواب: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیاتِ مبارک میں قرآن شریف اور حدیث شریف کے متن (Contents) کو مخلوط (Mixed) نہ ہونے دیا۔ حفاظِ قرآن (Conner of Qruan) اور حفاظ حدیث (Conner of Hadith) کے ذریعہ قرآن و حدیث کی الگ الگ حفاظت منظّم (Organised) فرمائی۔ قرآن شریف کو سات صحیفے (کتاب) کی شکل میں، اشاعت (Circulation) کا کام حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے عہد خلافت میں تکمیل ہو گیا وہ آج بھی سات بڑے عرب کے شہروں کی مساجد میں محفوظ ہیں۔

سوال 107 :- قرآن اور حدیث میں کیا فرق ہے؟

جواب: قرآن و حدیث میں یہ فرق ہے کہ تمام قرآن ''متواتر'' (Continuously Transmitted) ہے۔ اور ''قطعی'' ہے یعنی اُس میں کوئی شک و شبہ (Doubt) کی گنجائش (Likelyhood) نہیں۔ احادیث (Hadiths) دو قسم کے ہیں۔ ۱] متواتر ۲] اِحاد (Transmitted by single narrater) پھر متواتر کی بھی دو قسمیں ہیں۔ ۱] ''متواتر بلفظ'' جس میں رسول ﷺ کے الفاظ ہوں یعنی (Direct Speach) اور اُن کے الفاظ اتنے آدمیوں (راویوں) سے سُنے گئے ہیں کہ جن کا جھوٹ ہونا عقل سلیم قبول نہیں کرتی۔

۲] ''متواتر با معنیٰ'' جس میں راویوں (Narraters) کے الفاظ یعنی (Indirect Speech) ہو، ان رایوں کے الفاظ ایک جیسے نہیں مگر سب سے ایک ہی مفہوم (حکم) نکلتا ہے۔

۳] ''متواتر'' کے مقابل ''احاد'' ہے۔ احاد (ضعیف) یعنے وہ حدیث جس کے چند راوی

ہوں اور وہ موجب یقین (یقین ہونے کی حد تک) نہ ہو بلکہ ظن (Doubt) پیدا ہوتا ہو۔

حدیث کا دارومدار (Dependence) صرف "روایت" کے سند (Authority) پر ہی نہیں ہے بلکہ "درایت" یعنی صدقِ راوی (راوی کے سچا و صادق ہونے) کی بھی ضرورت ہے۔ لہذا ممکن ہے کوئی ضعیف (کمزور) حدیث (بلحاظ روایت) میں کوئی اہم اور ضروری بات ہو تو اس پر بھی عمل کرنا ضروری ہوگا۔ فرمایا رسول خدا ﷺ نے "خبردار! بے شک اسلام کی چکی گھومتی ہے۔ (اس میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے)، تو معروضہ کیا (پوچھا) گیا کہ "یا رسول اللہ ﷺ پھر ہم کیا کریں،" تو آپ ﷺ نے فرمایا "میری حدیث کا قرآن سے مقابلہ (Comparision) کرو، جو حدیث قرآن کے مطابق ہو، وہ میری حدیث ہے اور میں نے اُسے کہا ہے۔ (طبرانی)

سوال 108 :- "اسمائے رجال" اور "فنِ رجال" سے کیا مراد ہے؟

جواب: اسمائے رجال سے مراد احادیث کے راویوں (Narrators) کے نام اور اُنکے حال (State of Affairs) سے واقف ہونا ہے۔ اِسی اصول (Principle) پر احادیث کی جانچ (Evaluation) کی جاتی ہے۔ یہ اس لئے کہ احادیث کی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی ہے جو تقریبا 10 ہزار صحابہ و تابعین کبار نے روایت کیں ہیں۔ روایت احادث کے سلسلہ مسلمانوں (خصوصا صحابہ، تابعین و تابعی تابعین) نے جو اہتمام کیا اور ہر قسم کی روایتوں (Narrations) میں مسلسل سند (Continuous Authentication) کی جو جستجو کی اور رایوں کے حالات معلوم کرنے میں مخصوص شرائط (Special Conditions) کے مدِ نظر (Keep in in view) جو کدوکاوش (Diligient search) کی یہاں تک کہ اُس فن کو "فنِ رجال" (Art of verifyings about narrators) تسلیم

کرلیا گیا۔ کسی نبی کے بارے میں یا کسی مذہبی پیشوا کے سلسلہ میں اِس قسم کا کام کبھی نہیں کیا گیا جو خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی امت (Umma) کے افراد (لوگوں) نے کیا۔ اس پر جس قدر فخر (Just Pride) کیا جائے کم ہے۔ الحمدللہ! اسلامی فنِ تاریخ (Art of Islamic Historian) بھی اس سلسلہ میں اپنا ایک امتیازی (Distinctive) مقام رکھتا ہے جو دیگر اقوام (other communities) سے اسلام کو ممیّز (Distinguished) کرتا ہے۔

سوال 109 :- ''احادیث'' کی تدوین (Compilation) کا کام کب اور کیوں شروع ہوا؟

جواب: تابعین کے آخری زمانہ میں نیک لوگوں کی کمی واقع ہونی شروع ہوئی خوارج، روافض اور قدریوں جیسے فرقوں کی بدعتیں بکثرت وقوع پذیر (Occurring) ہونے لگیں تو احادیث کو جمع کرنے اور اُن کی تدوین کرنے کا کام شروع ہوا جن میں امام مالک (95-179) ہجری کی تصنیف کتاب ''موطا'' بھی ہے۔ اس میں قوی (Strong) احادیث جمع کئے گئے، ساتھ ہی صحابہ وتابعین اور اُنکے بعد والوں کے اقوال (sayings) بھی شریک (Record) کرلئے گئے۔ یہ دوسری صدی ہجری کے ابتداء کا واقعہ ہے۔ اُس کے بعد کے ائمہ (اماموں) نے احادیث کی تخریج (Recording in chronological order) کے لئے احادیث کی سندیں (Authenticaations) تیار کیں۔ جب امام بخاریؒ نے ان تصانیف کو دیکھا کہ ان میں صحیح و حسن اور ضعیف (کمزور و اِحاد) حدیثیں بھی شامل ہیں تو ان کی ہمت نے جوش مارا کہ ایسی حدیثیں جمع کی جائیں کہ جن میں کوئی شک وشبہ نہ ہو۔ ضعیف حدیثیں سرے سے نہ رہے۔ بخاریؒ نے اپنی جامع (Comprehensive) تصنیف (کتابِ حدیث) ''صحیح بخاری'' کے نام

سے تیار کی۔ اُن کے علاوہ، دوسروں نے بھی کوشش کی مگر امام بخاریؒ کے مرتبہ کو نہ پہنچ سکے۔

سوال 110 :- احادیث کی کتابوں میں ''صحاح ستہ'' کن کُتب کو کہا جاتا ہے اور ان کے مصنف (لکھنے والے) کون ہیں؟ انکے رموز کیا ہیں؟

جملہ چھ (6) ائمہ حدیث مشہور ہیں اور انکے مستند (Authentic) چھ (6) کتابوں میں ۱] بخاری شریف ۲] مسلم ۳] ترمذی ۴] ابوداؤد ۵] نسائی ۶] ابن ماجہ کو ''صحاح ستہ'' کہا جاتا ہے۔ ان کے مصنفوں کے نام بالترتیب یہ ہیں جو ائمہ حدیث کہلاتے ہیں۔

	اسمِ محدث	المعروف	تصنیف	ولادت	وفات
1]	ابوعبداللہ محمد بن اسمٰعیل	امام بخاری	صحیح بخاری	194	256
2]	ابوالحسن مسلم بن حجاج	مسلم	مسلم شریف	204	261
3]	سلیمان بن اشعث	ابوداؤد	ابوداؤد	202	375
4]	ابوعیسیٰ محمد بن عیسیٰ	ترمذی	ترمذی	200	279
5]	ابوعبدالرحمٰن احمد بن شعیب نسائی	نسائی	نسائی	215	303
6]	امام ابوعبداللہ بن محمد	ابن ماجہ	ابن ماجہ	209	

رموز (Symblols):

بخاری و مسلم کیلئے ''متفق علیہ'' یا ''ق''۔

بخاری و مسلم و مالک کیلئے ''الشیخان''

ابوداؤد، ترمذی و نسائی کیلئے	''الاربعۃ'' یا ''۳''
بخاری ومسلم ابوداؤدوترمذی ونسائی کیلئے	الخمسۃ
بخاری مسلم ابوداؤدترمذی نسائی مالک کیلئے	الست
بخاری کیلئے	'خ'
مسلم کیلئے	'م'
متفق علیہ کیلئے	'ق'
ابوداود کیلئے	'د'
ترمذی کیلئے	'ت'
نسائی کیلئے	'ن'
ابن ماجہ کیلئے	'ہ'

سوال111 :-فقہ اسلامی سے کیا مراد ہے؟ قرآن وحدیث کے سمجھنے کیلئے 'فقہ' کی اہمیت بیان کرو؟

جواب: فقہ اسلامی سے مراد اسلامی قانون ہے جس میں احکام شرعیہ مرتب کئے جاتے ہیں جن کا پہلا ماخذ (Sourse) اور سرچشمہ (Origin) قرآن ہے اور پھر سنتِ رسول ﷺ ہے جو شرحِ (Details) قرآن اور کلید قرآن (Key of Quran) ہے۔ آخر میں ماخذِ فقہ کے لحاظ سے ''اجماع'' (Consensus) اور قیاس (Anoloy) کا مرتبہ آتا ہے۔

یاد رہے کہ ''قرآن'' کو سمجھے اور اُس پر عمل کرنے کیلئے ''حدیث'' کے معنی معلوم کرنا لازم ہے اور حدیث کے معنی معلوم کرنے کیلئے ''فقہ'' (اسلامی قانون) کی احتیاج (ضرورت)

ہے۔ اگر آدمی بغیر ''فقہ'' پڑھے حدیث پر عمل کرنے لگے تو وہ معنی (Meaning) سے ناواقفیت (Ignorance) کی وجہ سے حلال کو حرام اور حرام کو حلال کردے گا۔ خود بھی گمراہ (Mislaead) ہوگا اور دوسروں کو بھی گمراہ (Lead astray) کرے گا۔ لہٰذا بے تحقیق باتیں ہرگز نہ کرنی چاہئے۔ تحقیقات (Research) کون کرے گا؟ مجتہد (شرعی امام) جسے خدائے تعالیٰ نے قرآن و حدیث کے اغراض ومقاصد (Aims & Objectives) سے واقفیت (knowledge) دی ہو۔

معلوم ہوا کہ قرآن کی شرح (Details) حدیث ہے اور حدیث کے ذریعہ قرآن پر عمل کرانا آتا ہے اور قران وحدیث کو سمجھ کر اسلامی قانون (طریقہ عمل اور مسائل کا حل) اخذ (دریافت) کرنے ہی کا نام ''علم فقہ'' (Islamic Law) ہے۔

سوال 112 :- ''اجماع'' اور ''قیاس'' سے کیا مراد ہے؟

جواب: ا] ''اَجماع'' (Consensus) سے مراد، اُمت محمدی ﷺ میں سے اُن تمام لوگوں کا جو اُس کے اہل اور صاحبِ رائے (Authorised cousellors) ہیں، کسی ایک زمانہ (Period) میں کسی اَمر (Command) یا حکم پر اتفاق (Consensus) کرلینا ہے۔ رائے (Views) میں ''اجماع'' ہوجانے سے ظنی امر (Presumed act)، قطعی (Approved) ہوجاتا ہے جو واجب العمل ہے۔

۲] قیاس (Anology) کا مرتبہ کتاب (قرآن) وسنت (حدیث) اور ''اجماع'' کے بعد ہے۔ لیکن اپنے اثر (Influence) کے لحاظ سے ''اجماع'' کے مقابل زیادہ وسیع (Extnesve) ہے کیونکہ اجماعی مسائل (Comon issues) محدود اور چند (Few and limited) ہوتے ہیں مگر

ہر زمانہ میں ہر مجتہد (Interpeter of Islamic Law) اپنی فکر و نظر (Pereoption) سے کتاب و سنت میں ہر ایسے مسئلے (Individual Issue) میں 'قیاس' کرتا ہے۔ جس کا کوئی ''حکم'' کتاب و سنت میں موجود نہ ہو اور نہ ایسے کسی حکم پر 'اجماع' ہوا ہو۔ جس ''قیاس'' (Anology) کا ماخذ (Sourse) قرآن و سنت ہو وہ ''مطابق شریعت'' ہے اور وہ درست ہے۔ اور قابلِ عمل ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

۱] فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ (سورۃ الحشر آیت 20) ترجمہ: اے بصارت (بصیرت) والو عبرت لو (ظاہر سے باطن کی طرف، قیاس کرو، مسائل کے استنباط کرو، مقاصد کو سمجھو)

۲] وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ (النساء آیت ۱۰) ترجمہ: اگر وہ اُسے رسول کی طرف اور صاحبانِ حکم کی طرف رجوع کرتے تو اس کا صحیح مقصد، اصلی وجہ، ان میں سے استنباط کرنے والے اور تحقیق کرنے والے جانتے۔

سوال 113 :۔ قانونِ اسلام یعنی ''فقہ'' کی ابتداء کب ہوئی؟ فقہ کی وسعت و ارتقاع (Progress) کیسے ہوا؟

جواب: جہاں تک قانونِ اسلام کا تعلق ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی مبارک میں حضرت ابوبکر صدیقؓ کو مدینہ منورہ میں مفتی (Mushlim counsel) مقرر فرمایا تھا کہ جس کسی کو کوئی مسئلہ (Issue) کے متعلق قانونِ اسلام دریافت کرنا ہو تو عام طور سے اُن (ابوبکر صدیقؓ) ہی سے رجوع کرتے۔

عہد صدیقؓ اور عمرؓ میں توسیع فقہ (ارتقاع فقہ) کیلئے شوریٰ (Council) اور اجماع

(Consensus) کا ادارہ (institution) خاص منظّم (Orgenised) کردیا گیا۔ اور سات (7) ممبران کمیٹی نے جس کو ''فقہاسبعہ'' کہاجاتا تھا قانون سازی کا کام اپنے ہاتھ میں لے لیا۔

امام فقہ، امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت کوفی (150-80) ہجری، تابعین کے زمانے میں خاص کر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کئی دفعہ گئے اور ''فقہاسبعہ'' کے جو ارکان زندہ تھے ان سے خوب فیض (تعلیم Favour) حاصل کیا امام باقرؒ امام جعفرؒ اور امام زین العابدینؒ سے سالہا سال استفادہ کیا اور آخر میں کوفہ (عراق) میں متوطن ہو کر درسِ فقہ دیتے رہے۔

امام مالکؒ: کے اِمام شافعی شاگرد تھے اور مدینہ منورہ میں رہتے تھے۔ امام مالک (179-95) ہجری کے شاگرد امام شافعی (204-150) ہجری ہیں اور ان کے شاگرد امام احمد بن حنبل (241-164) ہجری ہیں۔

چاروں ائمہ فقہا، امام اعظم ابوحنیفہؒ، امام مالکؒ، امام شافعیؒ اور امام احمد بن حنبلؒ بالترتیب کوفہ مدینہ، مصر اور بغداد میں درس فقہ دیتے رہے۔ علمائے عالم ان چاروں ائمہ کی امانت (Honesty) پر متفق اور ان کے تفقہ (علم فقہ) اور بلند مرتبہ ہونے پر ہم زبان (مانتے) ہیں۔ یہ چاروں ائمہ فقہا ''مجتہدین مطلق'' (Absolute Interveters of Isamic law) ہیں۔ چنانچہ ان چاروں ائمہ (اماموں) کی تقلید شخصی (Personal Conformity) کی جاتی ہے اور یہ چار مذہب، چار مکتب (School of thought) واسکول ہیں جس میں وقت بہ وقت مسائل (Issues) تحقیق ہوتے ہیں۔ چاروں ائمہ فقہا کا ایک خاص مذاق (احتیاط) ہے ہر ایک اپنے مذاق (احتیاط) کے موافق حدیث کو قبول کرتا ہے یعنی اپنے شرائط کے موافق حدیث تسلیم

کرتے ہیں۔ اِس سے یہ لازم نہیں آتا کہ کہ وہ خلافِ حدیث عمل پیرا ہوتے ہیں ان چاروں اماموں کے معتقدین (Follower)، حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی کے سامنے صحاح ستہ اور دیگر کتب حدیث ہیں۔ ان کتب کی اتباع میں علماء نے شرح کی یعنی احکام شریعہ اخذ اور مرتب کئے۔ چاروں مذہب (مسالک) حق ہیں اور ماخذِ کتاب (قرآن) وسنت ہیں۔ یہ سب مسالک کے ماننے والے ایک دوسرے کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں اور اس میں کوئی حرج (Harm) نہیں ہوتا۔

واضح ہونا چاہیے کہ اجتہاد فی المسئلہ زمانے کے اقتضاء (Need) کے لحاظ سے ہمیشہ جاری رہے گا۔ مجتہدین مسائل کا حل اخذ کرتے رہیں گے۔ یہ یہی وجہ ہے کہ اسلام ایک ہم آہنگ اور عالمگیر (Hormonious & world wide) مذہب اور مکمل ضابطہ حیات (Perfect Way of life) ثابت ہوا ہے اور جو کوئی اسلام کی حقیقت سے واقف ہوتا ہے وہ مطیع (مسلم) ہو جاتا ہے اور اُس سے منہ نہیں پھیرتا ہے۔

چند اہم نکاتِ شریعت

(Few Important Observations)

سوال 114 :- بے وجہ کسی حدیث کا انکار کرنا کیسا ہے؟

جواب: خواہ مخواہ احادیث نبی ﷺ سے انکار کرنا، گویا قرآن کو ماننے کا جھوٹا دعویٰ کرنا ہے۔ ایسا اسلئے کیا جاتا ہیکہ قرآن کے من مانے معنے پیدا کیے جائیں۔ انکو معلوم ہونا چاہئے کہ قرآن کی شرح (Details) حدیث ہے اور حدیث کے ذریعے ہی قرآن پر عمل کرنا آتا ہے۔

سوال 115 :- دشمنانِ دین کی احادیث گھڑنے کی شرارتوں سے کس طرح نمٹا گیا؟

جواب: منافقوں اور زندیقوں (Heretics & Hypocrites) یعنی دشمنانِ دین کا مقصد احادیث گھڑنے (خود بنا کر پیش کرنے) سے اس کے علاوہ نہ تھا کہ احادیث نبوی ﷺ میں شبہ (Doubt) ڈالیں۔ مگر محدثین و محققین نے اپنی کاوشوں (Research) سے اُن موضوع (گھڑے ہوئے) حدیثوں کو چھانٹ کر اصل احادیث نبوی ﷺ کو محفوظ کرلیا۔ اِس طرح ناجی مذہب (نجات دلانے والا مذہب) کو ہاتھ سے نہ جانے دیا، کیوں کہ جس قدر حدیث کو گھڑنے میں نالائقوں نے جرءت (Dare) کی، اس سے زیادہ محدثین و محققین نے احتیاط (Precaution) میں زیادتی کی کیونکہ ارشادِ خداوندی ہے اِنْ جَآءَ کُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْ (سورہ الحجرات آیت 6) ترجمہ: اگر کوئی فاسق بدکار کوئی خبر (News) تمہارے پاس لائے تو تم اس کی تحقیق کرو۔

سوال 116 :- ناجی مذہب اور ناری مذہب کے متعلق رسول ﷺ کا اشارہ بیان کرو؟

جواب: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین (اسلام) میں تہتر (73) مذہب (فرقے) بنائے جائیں گے، مگر وہ کل مذہب (تمام فرقے) ناری (دوزخی) ہیں اور ناجی (نجات پانے والا) ایک ہی مذہب (جماعت) ہے۔ کسی صحابیؓ نے عرض کیا "وہ کونسا مذہب (فرقہ) ہے" آپ ﷺ نے فرمایا "جس پر میں میرے صحابہ ہیں۔" (رواہ ترمذی احمد ابوداؤد، مشکوۃ)

سوال 117 :- اگر کوئی شخص احکامِ شریعہ کے مقابلہ میں اپنی ناقص عقل سے کام لے تو کیا ہوگا؟

جواب: اگر کوئی شخص احکامِ شریعہ اسلام کے مقابلہ میں اپنی عقل (اپنی محض رائے) سے کام لے، دل کے لگتے لگائے اور قیاس (Presumtion) سے کام لے تو اُس شخص کا اَوَّلَ مَنْ قَاسَ اِبْلِیْسُ (جس نے قیاس سے سب سے پہلے کام لیا وہ ابلیس ہے) کے زمرہ (گروہ) میں شمار ہوگا۔ اور ایسا شخص جانتے بوجھتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر تہمت لگانے کا مرتکب (Accused) ہوگا۔ چنانچہ جو لوگ قیاس (Anology) کے مخالف ہیں وہ تو حضرت ابوحنیفہ پر بھی الزام دھرتے ہین حالانکہ آپؒ کا قیاس کر کے مسائل کا حل دریافت کرنے کا ماخذ (Scource) قرآن وسنت (حدیث) ہے۔ اسطرح "قیاس" دوطرح کے ہوئے، ایک "قیاس بوجہ شرعی" جو درست اور قابلِ عمل ہے۔ دوم "قیاس بوجہ غیر شرعی" جو درست نہیں ہے۔

سوال 118 :- فرضِ اعتقادی اور فرضِ عملی میں کیا فرق ہے؟

جواب: بہت سے لوگ فرضِ اعتقادی (Obligation in Faith) اور فرض عملی (Obligation of Deed) میں فرق نہیں کرتے۔ فرضِ اعتقادی نصِ قرآن ہے اور ایک قطعی (فرض) اور متواتر حکم

ہے۔اور اسکا منکر (انکار کرنے والا) کافر سمجھا جائے گا جبکہ ''فرضِ عملی'' میں اصلی حکم تو قطعی ہوتا ہے مگر اسکی تعیین یعنی طریقہ عمل (Adoption) اجتہادی (Deived) ہوتی ہے اور پھر ''فرض عملی'' کے منکر کو کافر نہیں کہہ سکتے کیونکہ اجتہاد میں انسانی رائے اور عقل کو دخل (Interference) ہے۔

مثال کے طور پر، وضو میں ''سر کا مسح'' فرض اعتقادی ہے اور اس سے کوئی حنفی، مالکی، شافعی یا حنبلی انکار نہیں کرسکتا۔مگر مسح کرنے کے عمل کی تعیین یعنی وضو میں پورے سر کا مسح یا ناصیہ (آدھے) سر کا یا پھر اس قدر سر کا حصہ کہ ''مسح کیا گیا'' کا لفظ صادق آئے (کہہ سکے)۔یہ سب طریقہ عمل ''فرض عملی'' ہیں، جس میں تکفیر (کافر کہنا) تو ایک طرف یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ اس نے عمل (مسح) نہیں کیا۔لہذا یہ ایک بڑی غلط فہمی ہے کہ مالکی، حنفی کے پیچھے نماز نہ پڑھے کہ اس نے پورے سر کا مسح نہیں کیا۔اسی طرح شافعی، حنبلی کے پیچھے۔

سوال 119 :- کیا وجہ ہے کہ محدثین کے مقابلہ میں فقہا کی تعداد بہت کم ہے؟

جواب: ضبط اسانید (سند حدیث کی ترتیب) اور تحقیق رجال (حدیث کے راویوں کے حال جاننا) جیسے حدیث کے فنون (Arts) کو پیش نظر (Inview) رکھ کر صحیح احادیث تک پہنچنا ''محدثین'' کا کام ہے۔ فقہ (مجتہدِ فقہ) ان صحیح احادیث اور آیات قرآنی کو پیش نظر رکھ کر غور و فکر (قیاس) کرتا ہے اور مسئلہ (Issue) میں شارع (رسول ﷺ) کی مرضی معلوم کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر محدث فقیہ (مجتہد) نہیں ہوتا اور ہر فقیہ کو احادیث صحیحہ کی احتیاج (ضرورت) ہے۔بس اسی وجہ سے محدثین کے مقابلہ میں فقہا کی تعداد بہت کم ہے۔

سوال 120 :-مسائل شریعہ کے حل کرنے والے علماء مجتہدین کتنے قسم کے ہیں اور انکو کن علوم و معلومات میں مہارت ضروری ہے؟

جواب: علماء مجتہدین چھ (6) قسم کے ہیں۔

۱] مجتہدِ مطلق (Abiolute) ۲] مجتہد فی المذہب ۳] مجتہد فی المسئلہ

۴] اصحابِ استنبات ۵] اصحاب ترجیح ۶] آخر میں مفتی

ان سب کیلئے جن علوم و معلومات کی ضرورت ہے وہ یہ ہیں۔

۱] عربی ادب، اس کیلئے لغت، محاورات، نحو وصرف (Grammer) معانی بیان سے واقفیت کی حاجت ہے۔

۲] قرآن شریف اسکے لئے تفسیر واصول تفسیر کی احتیاج (ضرورت شدید) ہے۔

۳] حدیث اور اسکے لئے اصولِ حدیث، اسمائے رجال کا علم انتہائی ضروری ہے۔

۴] فقہ اور اسکے لئے اصول فقہ، منطق، اجماعی مسائل اور اختلافِ ائمہ غرض بیسیوں (کئی) اُمور (چیزوں) کے جاننے کے بعد کہیں ایک ''حکم شرعی'' معلوم کیا جاسکتا ہے۔

لہذا معلوم ہوا کہ ہر کس و ناکس (ہر شخص) ''اہل رائے'' یا ''اہلِ ذکر'' نہیں ہوتا کہ جس سے مسائل کا حل پوچھا جائے یا وہ مسائلِ شریعہ کے حل پر گفتگو کر سکے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَسۡـَٔلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّكۡرِ اِنۡ كُنۡتُمۡ لَا تَعۡلَمُوۡنَ، (سورۃ النحل آیت 43) ترجمہ: تم اہلِ ذکر (اہلِ رائے) عالم سے سوال کرو (پوچھو) اگر تم نہ جانتے ہو۔

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم الحمدللہ رب العالمین

الحمدللہ اس ابتدائی نصاب دینیات (اخلاقیات) برائے طلباء و طالبات
کیلئے حسبِ ذیل کتب شائع کئے گئے۔

۱۔ توحید و رسالت حصہ اول تا چہارم
۲۔ دینیات حصہ اول تا چہارم
۳۔ اخلاقیات حصہ اول تا چہارم
۴۔ ارکان دین حصہ اول تا چہارم
۵- آسان علمِ تجوید قرآن
۶- صراطِ مستقیم و راہِ سلوک

ٹیلی ایجوکیشن کے مدِ نظر تفسیر قرآن مجید کے آڈیو سی ڈیز اور کیسٹ
بھی تیار کئے گئے

جو کتب زیر طباعت ہیں ان میں قابلِ ذکر

۱) غزواتِ نبوی ﷺ
۲) مراءتِ معراج المبارک
۳) طریقہ و مسائلِ حج و عمرہ
۴) فضائلِ رمضان المبارک
۵) ''کشکول قادریہ'' (حقائق و معارف پر مبنی)

باب اول : الاحسان و تصوف   باب دوم : توحید و معارف

۶) نقشِ قدمِ رسول ﷺ (ائمہ و مجتہدین اور فنِ حدیث کے متعلق) ہیں۔

Ph. 23568160
http://lateefacademy.page.tl   E Mail: lateefacademy@gmail.com

Lam'a_n Computer Graphics, Hyd. Cell : 9440877806